نگارِ عجم

حصّہ اوّل

قیمت ۸ر

INSTRUCTIONS TO BOYS REGARDING SCHOOL-BOOKS.

1. School-books are the property of the Doon School.

2. Boys must sign in their form masters school book register for any book lent to them and taken out of the room.

3. Unless the *same* book, as shown by the number marked in the book, is returned before the end of the term, the costof replacement may be charged on the boy's bill.

4. Boys may write their name and school number neatly on the first page but books returned with pictures or diagrams missing, or defaced in other ways, may be charged for on the bill.

5. Boy's should at once examine books issued to them to see that they are in good condition: otherwise they may be held responsible for damage already done.

Jugal Kishore Bhee Pre ., Dehra Dun

نگارِ عجم

حصّہ اوّل

مرتبہ

جناب مولوی محمد طاہر صاحب فاروقی ایم۔ اے
منشی کامل (الہ آباد) دبیر کامل (لکھنؤ) ادیب فاضل (پنجاب) مولوی فاضل
(الہ آباد) ایچ پی اے آنرز ان اُردو (پنجاب) صدر شعبۂ فارسی و اُردو آگرہ کالج
ممبر بورڈ آف اسٹڈیز ان عربک اینڈ پرشین آگرہ یونیورسٹی

ناشر

رام پرشاد اینڈ سنس آگرہ

قیمت ۱۸/

باہتمام خواجہ فراست حسین

آگرہ اخبار برقی پریس آگرہ میں چھپی

خصوصیات نگار عجم

نگار عجم حصہ اوّل ساتویں درجہ کے لئے اور حصہ دوم آٹھویں درجہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ ان کتابوں کی خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ انگریزی اسکول میں ساتویں درجہ سے فارسی کی تعلیم شروع ہوتی ہے طالب علم پرائیویٹ طور پر فارسی پڑھ کر نہیں آتے، اسکول ہی میں آ کر شروع کرتے ہیں اس لئے ان کی استعداد کا لحاظ رکھ کر ابتدائی اسباق میں ایسے الفاظ رکھے گئے ہیں جن سے وہ زیادہ نامانوس نہ ہوں اور انہیں الفاظ سے جملے بنائے گئے ہیں۔

۲۔ رفتہ رفتہ دیگر اسباق میں مشکل الفاظ اور فارسی کے جدید الفاظ رکھے گئے ہیں۔ اور ان سے نیز اسباق سابق کے الفاظ سے جملے بنائے گئے ہیں۔

۳۔ ہر اسباق کے ساتھ اسماء، حروف، افعال درج کئے گئے ہیں تاکہ ہر سبق کے الفاظ سے پورے جملے مرتب ہو سکیں۔

۴۔ حروف و افعال کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ قواعد فارسی کی ضروری و آسان اصول بغیر تعلیم قواعد کے سمجھ میں آتے جائیں گے

قسم کے افعال کا فرق اور استعمال ذہن نشین ہو جائے۔

۵۔ نگارینجم حصّہ اوّل کے تین حصّے ہیں (۱) پہلے حصّہ میں الفاظ اور فقرے ہیں (۲) دوسرے حصّہ میں مکالمات جن میں بہت سی کام کی باتیں درج ہیں۔ (۳) تیسرے حصّہ میں حکایات و لطائف اور آسان نظمیں ہیں۔

۶۔ تمام فقرے اور مکالمات فارسی جدید کے مطابق مرتب کئے گئے ہیں۔ حکایات و مطائبات میں بھی ایران جدید کی زبان و محاورات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۷۔ نظموں کا انتخاب کم ہے لیکن جس قدر ہے آسان اور استعداد کے مناسب ہے۔

۸۔ ہر سبق کے بعد اس کے مطابق مشقیں درج کی گئی ہیں جن سے اساتذہ اور طلبا دونوں مستفید ہو سکتے ہیں۔

۹۔ کہیں کہیں حسب ضرورت اصول قواعد فارسی کی طرف بھی فٹ نوٹ میں اشارے کر دئے گئے ہیں جو اساتذہ کے لئے مفید ہوں گے۔

۱۰۔ کتاب کے آخر میں جو فرہنگ مشکل جدید الفاظ کی شامل کی گئی ہے وہ نہایت مفید ثابت ہو گی۔

۱۱۔ کتاب کی کتابت و طباعت و کاغذ سررشتہ تعلیم کے مقررہ قواعد کے مطابق ہے۔

فاروقی

فہرست مضامین

حصّہ اوّل

الفاظ و فقرات

سبق ۱

صفت موصوف

پسر دختر طفل زیرک کلاہ جامہ گل

آب خُنک کہنہ نو برگ فربہ دانا

پسر نیک ۔ طفل زیرک ۔ کتاب خوب ۔ قلم سبز ۔ کلاہ نو ۔ گل سرخ

جامہ کہنہ ۔ دختر دانا ۔ زن فربہ ۔ آب خنک ۔ نان گرم ۔ برگ زرد ۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

سبز پھول - موٹا لڑکا - زرد کپڑا - نیک عورت - عقلمند بیٹا
ذہین بیٹی -

(۲) ان الفاظ کے ساتھ صفتیں شامل کرو:-

آب - نان - برگ - کلاہ - کتاب -

سبق ۲

اشارہ و مشارٌ الیہ

آں   ایں

پیراہن - کارد - برادر - خواہر - بازار - بلبل (بلبری) - گاؤ -

مرغ

آں کلاہ - ایں پیراہن - آں پسر - ایں دختر - آں کارد
ایں پرکار - آں برادر - ایں خواہر - آں مرد - ایں زن - آں بازار

این برّہ ۔ آن مُرغ ۔ این گاوْ ۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:۔

وہ عورت ۔ یہ پھول ۔ وہ پتّا ۔ یہ ٹوپی ۔ وہ کرتا ۔ یہ کپڑا ۔

(۲) کلاہ ۔ گل برگ خواہر اور برادر کو اشارہ کے ساتھ استعمال کرو۔

سبق ۳

مضاف و مضاف الیہ

دستار دستمال کفش جرّاب چکمہ

منگولہ خر اسپ گوسفند زیرجامہ

دستار محمود ۔ دستمال موہن ۔ کفش پسر ۔ جرّاب دختر ۔ زیرجامہ اسپ جارج ۔ پیراہن برادر ۔ منگولہ کلاہ پسر حامد ۔ دختر برادر گوسفند ۔ گاو مرد ۔ گوسفند پسر ۔

سبق ۵

ضمائر فاعلی

ماضی مطلق

او	ایشان	تو	شما	من	ما
هست	هستند	هستی	هستید	هستم	هستیم

رفت بُرد

او رفت ۔ ایشان رفتند ۔ تو رفتی ۔ شما رفتید ۔ من رفتم ۔ ما رفتیم
ایشان هستند ۔ من هستم ۔ او برد ۔ تو بردی ۔ شما رفتید ۔ من بردم
آں مرد رفت ۔ ایں کتاب هست ۔ او پیراهن بُرد ۔ تو قلم بُردی
پسر بازار رفت ۔ تو چه بُردی ۔ ایشاں کلاه بردند ۔ ما بازار رفتیم
او کارد بُرد ۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:

تم بازار گئے - یہ ٹوپی ہے - ہم پھول لے گئے - وہ جوتہ لے گیا - تو بازار گیا - لڑکی بازار گئی - میں کتاب لے گیا - وہ چھری لے گیا -

(۲) رفتم، پروند اور رستید کے کیا معنی ہیں؟ ان کو جملوں میں استعمال کرو -

سبق ۶

ضمائر مفعولی و اضافی

ش شان ت تان م مان

اورا ایشان را ترا شما مرا ما را

داد کرد گرفت

چرا چگونہ دزد رخت

کتابش قلمشان کلاہت کفش‌تان منگولہ‌ام جامہ‌مان

او مومن را جواب داد - جعفر را کتاب داد - من ترا کلاہ دادم

ایشان اسپش را گرفتند۔ شما کتاب شان را بردید۔ دزد رختمان را
برد۔ تو چه دادی؟ چرا گل او را ندادید؟ تو اسپم را چه کردی؟
دزد چگونه این را برد؟ آن مرد زیرک چه گرفت؟

جعفر پیراهن شما گرفت۔ گویند جامه‌تان را برد۔ تو چگونه این
کار کردی؟ نه کفش بردی و نه چکمه۔ نه کتاب دادند و نه قلم۔ نه کارد
گرفت و نه پرکار۔ شما چرا کار نه کردید؟

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

انھوں نے ٹوپی دی۔ اس نے کام کیا۔ تو نے جوتہ لیا۔ میں
سرمہ لے گیا۔ وہ کیوں گیا؟ تو کیسے بازار گیا؟ اس نے بکری دی۔
ہم نے بیل لیا۔ تم نے اس کو پھول کیوں دیا؟

(۲) گرفتند۔ کردید۔ دارید۔ بردی۔ رفت کیا معنے ہیں؟ انکو
جملوں میں استعمال کرو؟

سبق ۷

حروف جاره

با   بر   از   تا   در   اندر   که   چه

چند   هیچ   به   درون   برون

شنید   گفت   آورد

خانه   اطاق   تالار   صندلی   چوگان   بازی

بر صندلی - در خانه - از من - با او - به بازار - تا خانه - چند گل
این اسب از کیست - این کفش از ماست - این گاو از او است
از ماست که بر ماست. جعفر درون خانه رفت. احمد مرا در تالار برد
او به من هیچ نداد. تو چند تا گل آوردی؟ ایشان به تو چه گفتند؟
از برون خانه کارد آوردیم. این میز که آورد؟ زیر جامهٔ تو
خراب است. گویند با جعفر بازار رفت. حامد و محمود به چوگان بازی
رفتند. هیچ شنیدی او چه گفت؟ من هیچ نشنیدم. شما از اطاق چه آوردید؟

موہن صندلی را از خانہ جعفر آورد۔ ایشاں میوۂ پختہ از باغ آوردند برادر من بخانۂ شما رفت۔ ایں دستمال از کیست؟ آں چکمہ کراست؟ تو چوگان از خانہ بردی۔ شما کتاب مرا بخانہ بردید۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کرسی لایا۔ میں بیل لے گیا۔ جعفر نے محمود سے کہا۔ تم گھر کے اندر گئے۔ کیا وہ کمرے میں ہے؟ وہ مکان میں نہیں ہے۔ ہم بازار سے کچھ لائے۔ اس نے جعفر سے کیا کہا؟ گوبند نے سُنا میں نے اس کی بکری پکڑ لی۔ تم گھر سے باہر کیوں نکلے؟ میں یہ رومال کمرہ سے لایا۔ اس کا بھائی بازار کو گیا۔

(۲) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:-

درون۔ برون۔ ہیچ۔ چند۔ تالار۔

(۳) شنیدند۔ گفتند۔ گرفتم۔ آوردی کیا صیغے ہیں؟ ان سے جملے بناؤ۔

سبق ۸

حروف استفہام

کدام   کہ   چند   کے   کجا   کس

بود   آمد   نشست   نہاد

جا   مردم   ساعت   مادر   پدر

تو کیستی؟ از کجا ہستی؟ ترا با من چہ کار؟ ما صبح باغ رفتیم۔ شب آنجا نشستیم۔

چند تا مردم از دہلی آمدند؟ ایں کتاب بر صندلی کے نہاد؟ جعفر! از بازار چہ آوردی؟ گوبند کجا رفت؟ ایں سیب از کہ گرفتی؟ کدام کس را آوردند؟ چند تا ساعت نشستید؟ برادر و خواہر او رسیدند؟ ایں پسر کیست؟ آں دختر کیست؟ ایں دستمال بر صندلی نہادم۔ پدر تو کجا بود۔ مادر من در خانہ ہست۔ خواہر اینجا نشستہ بود۔ نہ صندلی آوردی و نہ میز۔ نہ در اطاق بود، نہ در تالار۔ تو سیب را

کجا نہادی؟ اندرون خانہ بردم و بر میز نہادم۔ شما کے آمدید؟ با برادر
نشستیم۔ جعفر تا کجا رفت؟ تا مدرسہ رفت۔ او کار دگر گفت۔ و من پر کا
تو پیراہن آوردی و ما دستمال۔ آں کس را در خانہ چرا آوردید
مردم آنجا رسیدم۔ درون خانہ کیست؟ دزد بود۔ من دزد
را گرفتم۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کون ہے؟ یہ گھر کس کا ہے؟ ہم بازار گئے۔ تم کہاں سے آئے؟ میں مکان سے آیا۔ کرسی پر کون بیٹھا؟ یہ رومال کس کا ہے؟ وہ پرانی ٹوپی میری ہے؟ تمہارا بھائی مدرسہ گیا۔ اُس کی بیٹی نیک ہے۔ تم کب تک یہاں بیٹھے؟ اُس کا باپ دہلی آیا۔ یہ کون تھا؟ وہ کہاں تھا۔ کیا تم بازار سے قلم لائے۔ کیا وہ دہلی گئے؟

(۲) ان لفظوں سے جملے بناؤ؟

ساعت۔ دستمال۔ چکمہ۔ کجا۔ کے۔ چند۔

(۳) نشستند۔ رسیدی۔ بودم اور نہادید کیا صیغے ہیں؟

ان کو جملوں میں استعمال کرو؟

سبق ۹

واحد جمع

آں آناں آنہا ایں اینان اینہا

مردم مرداں طفل طفلاں

جامہ جامہا شب شبہا کار کارہا

نوشت خرید خورد پرسید

چیزے معلّم لازمی سخن گوشت طعام ہمراہ

کتابہا نوشتیم سیبہا خوردند اسپاں را آوردی

جامہائے کہنہ را چرا آوردی؟ آب خنک را چرا نخوردی؟ آناں بمدرسہ آمدند۔ اینان چیزے نخوردند۔ کسے صندلیہا را خرید۔ او انہا از ارچہ خریدہ؟ شما طفلاں را چہ دادید؟ کارہائے لازمی نہ کردید۔ چیز کتابہا سے کہنہ

را چہ کردہ؟ شما ایں سخن ہا با او چرا نگفتید؟ شما ہا چرا با ما نرفتید؟ جامہ
کہنہ۔ الیاس نو بدل کردند تا دانایان چناں کارہا کردند۔ کسان اینجا نیامدند
تو کہ اینجا نیامدی خوب نہ کردی۔ آناں از مدرسہ آمدند و بہ بازار
رفتند۔ تو سخنم را گوش نہ کردی بد کردی چیزے کہ مارا داد و بد خ
بود۔ میوہ ہائے پختہ از باغ آوردند و ہمراہ ما خوردند۔ معلم پسر
را پرسید چرا امروز بمدرسہ نیامدند۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

ہم بازار سے میوہ لائے۔ وہ لوگ گھر میں آئے۔ لڑکوں
نے کھانا کھایا۔ تم نے ان عورتوں سے کیا کہا؟ موہن اپنا نیا
کرتہ لایا۔ ہم گھوڑے لائے۔ انھوں نے کتابیں لکھیں۔ میں نے
تمہاری باتیں سنیں۔ ہم نے ضروری کام نہیں کئے۔ تم نے
اس سے کیا پوچھا؟ وہ لوگ مدرسے گئے۔ میں نے بازار سے
کرسیاں خریدیں۔

(۲) جمع بنانے کے کیا علامات مقرر ہیں؟

(۳) الفاظ ذیل کی جمع بناؤ:-

گاؤ۔ صندلی۔ میز۔ پسر۔ دفتر۔ کاغذ۔ بازار۔ مردم

(۲) نوشت اور پرسید سے جمع غائب اور جمع حاضر کے صیغے بناؤ۔
اور ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۰

ماضی قریب

کردہ ایم کردہ ام کردہ اید کردۂ کردہ اند ہ است

پارسا پارسایان بندہ بندگان

ماند گذاشت آموخت

ہنوز حالا اکنوں قاشق فنجان

عصر چاشت نہار عصرانہ شام

ن کار کردہ ام۔ او صندلی آوردہ است۔ شما چیزے آوردہ اید۔
بازی کردہ اند۔ دختران سیب خوردہ اند۔ تو کتابہا نوشتہ۔

حالا چه ساعت است؟ وقت عصر است. شما عصرانه نخورده اید. چرا د
کرده اید؟ پسر او فنجان را بر میز نهاده است. او هنوز نیامده است. ک
مانده؟ او هنوز از مدرسه نیامده است. همراه پدرش باز ار رف
جعفر و حامد درون خانه رفته اند. برادر موهن را کجا گذاشته؟ با
از بازار گرفته ایم.

باطاق آورده بقاشق خوردیم. تو چاشت بچه ساعت خوردی؟ من
هنوز نهار نخورده ام. طفلان ساعت هشت شام خوردند. پارسایان
نماز جمعه کرده اند. تو نماز نه کردی بد کردی. ما بندگان را ادب
آموخته ایم. آفتاب بر آسمان بر آمده است. اکنون صبح است
برای تو شیر آورده ام. تو چرا هنوز عصرانه نخورده؟ ا
قاشق را گرفت و کمین نداد. تو از دهلی کے آمده؟ حالا آمده
او از آگره هنوز نیامده است؟ بلے آقا نیامده
جامهارا چرا بر میز نهاده اید؟ او از اطاق بر آمده
است. تو سبق با که خوانده؟ با حامد خوانده ام.

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میں نے کتاب پڑھی ہے۔ انھوں نے کام کیا ہے۔ آسمان پر سورج نکلا ہے۔ ہم بازار سے دودھ لائے ہیں۔ جعفر نے موہن سے پوچھ لیا۔ وہ کپڑے میز پر رکھ کر باہر آیا۔ تو نے موہن کو کہاں چھوڑا؟ رات کا کھانا نہیں کھایا ہے۔ لڑکوں نے شام کا ناشتہ کر لیا ہے وہ کہاں رہ گیا؟ ابھی تک نہیں آیا۔

(۲) ماندہ ایم - گزاشتہ اید - اور نوشتہ اند کیا صیغے ہیں -
ان سے جملے بناؤ -

(۳) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:-
عصرانہ - شام - نہار - قاشق -

(۴) افعال ذیل سے ماضی قریب کی گردان مع معانی کے لکھو:-
برد، گفت - شنید - نہاد -

سبق ۱۱

ماضی بعید

کرده بود - کرده بودند - کرده بودی - کرده بودید - کرده بودم - کرده بودیم

فروخت شد برخاست

خواب تشنه گرسنه سگ گربه قهر پنجه بازار

امروز امشب دیروز دیشب خروس سحردم تشنه

جعفر کار نیک کرده بود. ایشان به مدرسه رفته بودند. پسران او بخانه رسیده بودند. گربه خروس را گرفته بود. تو چرا بخانه ام نیامده بودی؟ من چند قاشق برای تو آورده بودم. تو کلاه نو امروز مرا داده. من جامهٔ نو دیروز به برادرت داده بودم.

وقتیکه آواز خروس بگوشم آمد سحر شده بود. من بساعت شش از بستر خواب برخاستم. او دیشب لباس خریده بود. آن شخص بمن آمده بود و نه نشسته برخاست و بخانه خود برفت. دیروز سگی را

دیدم۔ بخانہ خود گرفتم۔ گرسنہ و تشنہ بود۔ نان و آب دیدم۔ پارۂ نان و مے آب خورد۔ پنجۂ گربہ قہر است۔ خانۂ ما تنگ است۔ خانہا ئے شما تنگ است۔ جامۂ من پاک است۔ جامہائے شما پاک است۔ سگ سیاہ را چہ کردید۔ فروختیم چرا؟ بچند گرفتہ بودید؟ از کجا آوردہ بودید؟ سگ خوب بود۔ آں را فروختید خوب نکردید۔ شما از وچہ پرسیدہ بودید کہ خندہ کرد؟ تو دیروز در مدرسہ چرا نہ بودی؟ بیمار بودم۔ طبیب دوا داد۔ خوردم حالا تندرست شدہ ام۔

مشق

(۱) فارسی بتاؤ:-

میں نے کتاب پڑھی تھی۔ اُس نے کتاب لکھی تھی۔ میں کل مدرسہ نہیں گیا تھا۔ اُس نے دوا پی تھی کیا وہ تندرست ہو گیا؟

ہم نے مکان بیچ دیا ہے۔ اُس نے میرے بھائی کو قلم دیا تھا ہم نے موہن کو کتاب دی تھی۔ میری کرسی کہاں ہے؟ تم کل کس وقت اُٹھے تھے؟ میں آج دہلی سے آیا ہوں۔ میں نے مرغ کو پکڑ لیا۔ میں بھوکے کتّے کو گھر لایا۔ اُس نے تھوڑا سا پانی پیا تھا۔

(۲) قہر۔ گرسنہ۔ خواب۔ دستمال اور دستار کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۳) افعال ذیل سے ماضی بعید کے واحد حاضر اور واحد متکلم کے صیغے بنا کر جملے بناؤ:-
رفت - پرید - نہاد -

سبق ۱۳

ماضی استمراری اور ماضی تمنائی

می کرد	می گفت	می نوشت
کردے	گفتے	نوشتے

آمر زید سے یا فتے

اطاق تحریر مسطر متقراض نزد کاش معروف زیاں

احمد چہ می کرد ؟ باطاق تحریر نشستہ بود - تو چہ می آوردی ؟ کارد و چاقو می آوردم - پسرت متقراض و مسطر خریدہ بود - ما طفلاں را بازاری

بردیم - ایشان کتابهائی نوشتند - دختر از مادر خود چیزے
می پرسید - من بچگان را سبقهائی آموختم - ایشان نزد خانه
ہائی ماندند -

اگر او آمدے من رفتمے یکے فی ایشان محنت کردندے تا او
امتحان کامیاب شدندے - اگر تو دوائی خوردی شفا می یافتی - اگر شما
علم می آموختید در دنیا معروف می شدید - اگر او چنین گفتے ہیچ زیاں
نشدے - اگر ایشان نماز کردندے خدا ایشان را آمرزیدے - اگر
او سخن من شنیدے بسیار زیاں کردے -

کاش که من بسفر مکه رفتم - اگر شما بدهلی می رفتید من هم آمدم - او
ساعت شش طعام خوردے - ایشان صندوق را به مدرسه بردندے
اگر خواهرت اسپم را می آورد انعام می یافت - برادرت دیروز
از بازار میوه آوردے -

ہدایت:- لڑکوں کو سمجھا دینا چاہئے کہ ماضی تمنائی اور ماضی استمراری
ایک دوسرے کے معنی میں بھی استعمال ہو سکتی ہیں -
اس کی پہچان یہ ہے کہ اگر اور کاش کے ساتھ ماضی استمراری
ماضی تمنائی کے معنی میں لائی جا سکتی ہے - اور بغیر اگر اور
کاش کے ماضی تمنائی ماضی استمراری کی جگہ

استعمال کی جاسکتی ہے۔

نیز یہ بھی ذہن نشین کرا دینا چاہیئے کہ ماضی تمنائی سے صرف واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے صیغے آتے ہیں۔ بقیہ صیغوں کے لیے ماضی استمراری کے صیغے ماضی تمنائی کے معنی دیتے ہیں۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

تم کیا کرتے تھے؟ لڑکے کہاں جا رہے تھے۔ میں لکھنے کے کمرے میں بیٹھا تھا۔ اگر میں آتا تو تم جاتے۔ اگر تم سبق پڑھتے تو اچھا ہوتا۔ کاش وہ یہاں آتے۔ کاش میں دہلی گیا ہوتا۔ کاش تم نے انعام پایا ہوتا۔ وہ آج بازار جا رہا تھا۔ اگر وہ دہلی کا سفر کرتا تو میں آگرہ جاتا۔ وہ ہمارا صندوق لا رہے تھے۔

(۲) الفاظ ذیل کے جملے بناؤ:-

مسطر، زیاں، گرسنہ، تشنہ، دلشیپ۔

(۳) می کردی۔ گرفتند۔ خواندند اور می نوشتند کیا صیغے ہیں؟ جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۳

ماضی شکی

کرده باشد - کرده باشند - کرده باشی - کرده باشید - کرده باشم - کرده باشیم

ریخت　　خواند

پیش خدمت　پست خانه　عمو　مرکب　راست

نامه　فراش　پست　کاغذ　تمر　پاس

چپ　دیگر

او کار کرده باشد - تو سبق خوانده باشی - ما نهار خورده باشیم
احمد کجاست؟ بمدرسه رفته باشد - تو کتاب خود را کجا گذاشتی؟ بپیش
خدمت را داده بودم - بمیز نهاده باشد - این کیست؟ فراش

پست است۔ از پست خانہ کاغذہا آوردہ باشد۔ ایشاں تمرہا خریدہ باشند
ما بہ عمومیت کاغذے نوشتہ باشیم۔ تو از احمد چہ پرسیدہ باشی؟ شما مرکب
را بر میز ریختہ باشید۔ من تا ساعت شش آنجا نشستہ باشم۔
تو ایں را کجا یافتہ باشی۔

احمد از لاہور آمدہ است۔ پیش خدمت گربہ را کجا گذاشتہ؟
جعفر بمن تمرے دادہ بود تا بہ برادرت نامہ نوشتم۔ تو از کجا می آئی؟
مگر از کانپور آمدہ باشی؟ بلے آقا! از کانپور آمدہ ام۔ حالا چند ساعت
از شب گذشتہ باشد؟ پیش خدمتم گفت پاسے از شب ماندہ خواب
کردم۔ پس از چندے بیدار گشتم۔ راست و چپ نگاہ کردم۔ نور سحر
بنظرم آمد پیش و پس نگاہ کردم؟ از بستر خواب برخاستم۔ اگر او سخنم
را شنیدے بال را از دست ندادے۔ اگر گناہگاراں نادم می شدند
خدا آنہا را می آمرزید۔

(۱) فارسی بناؤ:۔

احمد بازار سے آیا ہوگا۔ ان سب نے سبق پڑھا ہوگا۔ ہم نے
بھائی کو خط لکھا۔ وہ دائیں بائیں دیکھ رہا تھا۔ اس کو دو بیلیں نظر
آئے۔ ڈاکیہ ہمارے خطوط لایا ہوگا۔ میرے چچا نے تم کو کتاب دی
ہوگی۔ اگر تم وہاں جاتے تو اپنا نقصان کرتے۔ تم نے کتاب پر

روشنائی گرانی ہے؟ لڑکوں نے رات کا کھانا کھا لیا ہوگا۔

سبق ۱۴

حال

می کنیم می کنم می کنید می کنی می کنند می کند

می داند می بیند می آزارد می زند می دارد

عقب پے زشت خو ابریشم تره

جلو پیش ہمسائے زبردست بازو

تو چه می کنی؟ من کار می کنم۔ او کارے نمی کند۔ دختراں خنده می کنند۔ جعفر چیزے می گوید۔ طفلاں گربه می گیرند۔ شوہن چه می کنند؟ نامه نویسید۔ احمد نان گرم با تره می خورد۔ برادرت دستمال ابریشم در میز گزارد۔ تو دست مرا چرا می گیری۔

فیراں پنجہ می زند ۔ آں کیست کہ بیت خانہ می رود؟ کسے کہ بدکند بد بیند ۔ پیشِ تو چیست؟ تو چہ می داری؟ من کتابے می دارم ۔ پیشِ من کتاب ہست ۔ تو چرا در جلوے او بودی؟ من در جلوے او نبودم عقب شما ایستادہ بودم سگ در پے گربہ می دوید ۔ اسپ ہمسایہ یا بوئے من نمی دو[illegible] ایشاں از پیش ما رفتند و لے سخنے نہ گفتند ۔ سگان ایں شہر را می زنند ۔ چرا جانوراں را ہم چنیں آزار می دہند؟ تو درد دل ما را چہ می دانی؟ کسے کہ با او نیکی می کنم با من بدی می کند ۔ نیکو خصلتاں نام نیک در پے ایشاں می گزارند زشت خویاں زیر دستاں را می آزارند ۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کتاب رکھتا ہے ۔ اس کے پاس رومال ہے ۔ وہ نیک کام کرتا ہے ۔ ہم سبق پڑھتے ہیں ۔ وہ چھوٹوں کو ستاتا ہے ۔ تم بچوں کو مارتے ہو ۔ کون مدرسہ کی طرف جاتا ہے؟ موہن اُسکی برابر کھڑا تھا کتا بلی کو پکڑتا ہے ۔ تیرا گھوڑا دوڑتا ہے ۔ جو میں کہتا ہوں

وہ تو نہیں کرتا ہے۔ تمھارا نوکر کام نہیں کرتا۔

(۲) می زنیم - می بینی - می دارند - می پرسم اور می نویسید کیسے صیغے ہیں ان سے جملے بناؤ۔

(۳) تره - سپلے - پنیر اور زشت خو کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۵

مستقبل

خواہد کرد - خواہند کرد - خواہی کرد - خواہید کرد - خواہم کرد - خواہیم کرد

بارید پرید پوشید جنگید

فردا پس فردا پیشتر فردا پریروز پس پریروز

دکتور پلنگ فعل شغال روباہ تمثال ترسا

او خواہد رفت - من خواہم خواند - تو خواہی خورد - شما خواہید نشست

ما بمدرسه خواهیم رفت. تو این اسپان را کجا خواهی برد؟ مادر خانه خواهد نشست. من سیب تازه خواهم خورد. ازو سوالے خواهیم پرسید رخت کهنه نخواهم خرید. اگر من آنجا می روم با او چه خواهم گفت. فردا شب آب خواهد بارید. او پس فردا از تبریز می آید. ما پس فردا دو گوسفند خواهیم خرید پریروز خیلے آب بارید. پس پریروز کاغذے از دکتور یافتم. نوشته بود من دو روز بعد خواهم آمد. هرچه تو خواهی کرد نیک باشد. تو این لباس سبز چرا می پوشی؟

روزے با جعفر بصحرا رفته بودم. پلنگے را دیدم که در پے آهوی دوید. از دور بندوق سر کردم. نشانه خطا کردم و پلنگ همانجا کشته شد. فیلے را دیدم که با ببرے می جنگید. شغال و روباه خیلے محتال هستند امروز جمعه است. مسلمانان برائے جمعه می روند. ترسایان پس فردا به کلیسا خواهند رفت. مدرسه تا پس فردا می شود. پدرت مریض است دکتور چرا نمی خواهی؟ میروم. دوا می آرم. نفعے که از علاج فرنگی دست می دهد از علاج دیگر ممکن نیست. امسال باران کم بارید خیال می کنند که خیلے گرانی خواهد شد. احمد از برادرت بزرگ تر و از من خورد تر است.

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میں پرسوں مدرسے جاؤں گا۔ کیا تم ڈاکٹر کو بلاؤ گے؟ میں نے پرسوں ایک تیندوا دیکھا تھا۔ تیندوا بہت مکّار درندہ ہوتا ہے۔ یونانی علاج زیادہ نفع کرتا ہے۔ ہاتھی شیر سے لڑتا ہے۔ میں اس سے پوچھوں گا کہ مدرسے کیوں نہیں گیا۔ میں بازار سے کتابیں خریدوں گا وہ کل دہلی سے آیا تھا اور کل لاہور جائے گا۔ میرا بھائی اترسوں سے بیمار ہے۔

(۲) دکتور۔ روباہ۔ محتال اور ترسا سے جملے بناؤ۔

(۳) پوشید۔ نوشید۔ ایستاد اور پرید سے مستقبل کے صیغے بناکر جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۶

مضارع و اسم موصول

کند　　کنند　　کنی　　کنید　　کنم　　کنیم

خواهد　　نالد　　سیلی　　زند　　شناسد　　شاید

هرکه　　دعوی　　یگانه　　بندی خانه　　انتقام　　آشنا

هرچه　　رسوا　　بیگانه　　گران جبه　　کمین　　تکبر

هرکه محنت کند کامیاب شود. کسیکه دعوی کند به بندی خانه می رود. کسیکه ایران می رود دل برمی دارد. احمد چه حرف زند؟ هرچه تو کنی او کند. فردا به شما چیزے دهم که پیش از این ندیده باشید. مومن کجا می رود؟ بر اسب سوار شده بباغ رود تا دلش باز شود. اگر این بیائی، هرچه خواهی یابی. اگر کسے این جامه را نگیرد من بخرم. قربانت شوم، چرا نزد من نیائی؟ ایشان در حق تو بد گویند. چه دانی

تواضع چرا اختیار کنی ۔
ہرچہ تو کنی من خواہم کرد۔ کسیکہ تکبر کند رسوا خواہد شد۔
کسیکہ خود راہ گم کردہ است، دیگران را چہ رہبری کند۔ من از
بیگانگان ہرگز نہ نالم کہ با من ہرچہ کرد آں آشنا کرد۔ شیر فیل
گراں جثہ را سیلی می زند و او را کشتہ می سازد۔ کسیکہ بندگان را
آزار دہد خدا ازو انتقام می گیرد۔ عید رمضان چہ روز را گویند۔ شما کہ
یگانہ و بیگانہ را نشناسید، احمق ہستید۔ جعفر را باید کہ نماز کردہ
زود بیاید۔ نباید کہ ہر کجا بروی شاید دشمنت در کمین باشد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

تو اس سے کیوں لڑتا ہے؟ جو ڈرتا ہے۔ نقصان اٹھاتا ہے
وہ آئے تو میں جاؤں۔ اگر تم تجارت کرو تو فائدہ حاصل کرو۔
ہاتھی بھاری بھرکم ہوتا ہے۔ تمہارے بھائی نے اس کے تھپڑ
مارا۔ وہ غیر آدمی نہ تھے۔ مگر تم وہاں نہ بیٹھے۔ جو اچھا لڑکا ہے
وہ صاف کپڑے پہنتا ہے تم کیوں روتے ہو! جو کچھ کرتا ہے خدا
کرتا ہے۔ کیا تم اپنے دوستوں کو نہیں پہچانتے ہو؟

(۲) رفت۔ رسید۔ پرسید۔ خواند اور گریخت سے مضارع بنا کر انکی گردانیں کرو۔

(۳) حرف می زند۔ دل بر دارد۔ اور دل باز شود کو جملوں میں استعمال کرکے دکھاؤ۔

سبق ۱۷

امر و نہی

بکن بکنید برو بروید

بدہ بدہید میا میائید

باش برخیز بگو شمار ہشدار مشت

مؤدب نجس علین دخل خرج خیرہ

آموختہ دشنام باغ وحش شوخی ہرزہ معتوب

بخانہ برد پیش شود دور شو ۔ از خانہ بیروں مرد۔ کتاب بگذار۔ راست بگو۔

بدست راست بخور - حرف بد میاموز - کسے را فحش مزن - لباس پاکیزه بپوشش - ببین! کہ می آید؟ در بازار چپ و راست نگاه مکن - مؤدب بنشین - در مدرسہ باستاد گوش دار - در میان سخن مردم میا - خروج را باندازهٔ دخل کنید - پس پشت منشینید - براه راست بروید کار امروز بفردا مگذارید - باتش کہ می ایم - کاغذم بکسے ندہید -

پسر را مگذار کہ بیرون رود - سگ کہ نجس عین باشد آنرا مگذار کہ اندرون اُطاق رود - چون سحر بر آید زود برخیز از نماز و تلاوت فارغ شده چیزے بخور - پس از ان آموختہ را از بر کن - چون مدرسہ بیائی اُستادان را با دب سلام کن و در اطاق تعلیم شوخی مکن کہ معتوب شوی کسے را دشنام مدہید در بازار با ہر نگردید - دشمن را ضعیف مشمارید! احمد! تو با جعفر چرا دعوی می کنی؟ آقا! ببینید او کتابم را نمی دہد و مرا سیلی زده است - جعفر! تو بسیار خیرہ و بیباک شدہ دیگر شکایت بگوشم نرسد - ہشدار کہ باز ہیچ کارے نکنی - موہن را بگوئید پیسے کہ ہمپائے من نوشتہ نیاں نمودہ - از و بپرسید چرا بہ بلی می رود - کانپور کہ ویران شدہ کجا می روم - اگر بہ لکھنؤ ہو ا رمی روی بباغ وحش برو تا وقت باز شود - ہمہ جانوران وحشی و اہلی را جمع کرده اند -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:۔

کتاب پڑھو۔ ترجمہ کرو۔ مت لکھو۔ سبق یاد کرو۔ وہاں مت کھڑا ہو اُسے یہاں لا۔ قلم میز پر رکھو۔ چمچہ کرسی پر سے اُٹھا۔ کھانا ادب سے کھاؤ۔ بڑوں کو سلام کرو۔ بزرگوں کے سامنے گستاخی مت کرو۔ چھوٹوں کو مت ستاؤ۔ یہ کرسی بازار میں بیچو۔ اُس سے کہو کہ چڑیا خانہ جائے۔ صبح سویرے اُٹھ کر مدرسہ جاؤ۔ اپنے دشمن سے ہوشیار رہو۔ جھوٹ مت بولو۔ اس وقت کچھ کام مت کرو۔ آپس میں ایک دوسرے سے مت لڑو۔

(۲) پرس۔ بیاز ار۔ بایست۔ مدار۔ بگیر اور مبر کو جملوں میں استعمال کرو۔

ہدایت:۔ طلبا کو سمجھا دینا چاہیئے کہ امر اور نہی دراصل حاضر کے ہی دو صیغے مستعمل ہیں۔ غائب اور متکلم کے لئے اگر ضرورت ہوتی ہے تو مضارع کے صیغے بولتے ہیں۔

سبق ۱۸

اسمائے عدد (ذاتی)

عنصر چاکہ　سہ روح　چار گوہر　سبعہ　سیارہ

شش جہت　حواس خمسہ

یک　دو　سہ　چار　پنج　شش　ہفت

ہشت نہ دہ　یازدہ　دوازدہ　سیزدہ　چاردہ

پانزدہ　شانزدہ　ہفتدہ　ہشتدہ　نوزدہ

بست سی　چہل　پنجاہ　شصت　ہفتاد

ہشتاد　نود　صد

خدا یک است و کسے ہمتائے او نیست. دو عالم چاکر سشس اند. حیوانات و نباتات و جمادات را سہ مخلوق می شمارند. آب، خاک باد، آتش را چہار عنصر می گویند. پنج حواس را میدانی؟ این است،

قوت باصره، قوت شامه، قوت لامسه. قوت ذائقه. قوت سامعه. جهات
شش را یاد دار. راست. چپ. بالا. پائین. پیش. پس. یک
هفته چند تا روز می دارد؟ هفت. بشمار شنبه. یک شنبه. دوشنبه
سه شنبه. چهارشنبه. پنجشنبه. جمعه. سبعه سیاره را می دانی؟
بلے آں هفت است. شمس. قمر. زهره. مشتری. مریخ. عطارد،
زحل. کار نیک کن تا به یکے از هشت بهشت جا یابی. منجمان نه فلک
قرار داده اند. او سیم وزر نه ده نه صد بلکه هزار ها داده.
سه روح و چار عنصر را نام گیر. میدانی یک سال میلادی سه
صد و شصت و پنج روز می دارد. در یک سال دوازده ماه
و در یک ماه سی روز باشد. بست و چهار ساعت در یک
شبانه روز می باشد. سال هجری که او را سال قمری
هم می گویند سه صد پنجاه و شش روز می دارد. سال
شمسی کرا می گویند؟ سال میلادی و سال شمسی یکے نیست.
دنیا پنج روزه است چهل سال عمر عزیز گذشت
پنج انگشت را نام بگیر. ابهام یا نر انگشت. سبابه یا انگشت
شهادت. وسطی یا انگشت درمیانه. بنصر. خنصر یا انگشت
کوچک.

از زمانۂ ہجرت سیزدہ صدی گذشت۔ در دست وپا بست انگشت است۔ درین ایام مردم پنجاہ یا شصت سال میزیستند۔ امسال روزۂ رمضان سی بود۔ جدم کہ نود سالہ است ہمہ روزہ گرفت۔ نود ونام خدا یاد دارد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

اس مکان میں تین کمرے ہیں۔ یہ سات کرسیاں میری ہیں۔ اس درجہ میں بیس لڑکے ہیں۔ تم نے کتنے ہرن پکڑے ہیں؟ میں نے چھ ہزار تنکار کئے۔ تمہاری عمر اٹھارہ سال کی ہے۔ میرا بھائی پچپن برس کا ہے۔ ہر ہفتہ میں سات دن اور ہر دن رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ جمعہ کو فارسی میں آدینہ کہتے ہیں۔ چار سمتیں کونسی ہیں؟ ان کے نام بتاؤ۔ مسلمانوں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ ہاتھ میں دس انگلیاں ہوتی ہیں۔

(۲) عنصر۔ چاکر اور حواس خمسہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۹

اسمائے عدد (صفاتی)

یکم دوم سوم چہارم پنجم ششم

ہفتم ہشتم نہم دہم بستم سیم

چہلم اولین دومین ہفتمین بستمین

آفریده چشم

مواجب غره سلخ قراول فوق ازبہر

بینی گوش چشم دست پا مو

یکم ہر ماه مواجب می گیریم. غره و سلخ می دانی کرا گویند؟ یکم ہر ماه را غره و آخرین ہر ماه را سلخ می گویند. بستم این ماه تعطیل می باشد. ششمین کارے کہ کنی باید کہ بہیں باشد. نہم ذی الحجہ یوم

(سبق نوزدہم)

حج دہم تا دوازدہم ایام نحر است۔ چاردہم شعبان شب برات است۔

این سبق نوزدہم است۔ سبق بستم را بفکر بخوان۔ از لکھنا ہور دو بیں روز باز گشتم۔ بچہ ہا ہفتمیں سبق را از بر نکرده۔

خدائے تعالیٰ ما را آفریده۔ او ما را دو چشم داده تا ببینیم دو گوش داده تا آواز ہا را گوش کنیم۔ یک دہن داده تا حرف بزنیم (و) یک زبان داده تا چیز ہا را بچشیم یک بینی داده تا بو کنیم دو پا داده تا راه بروئیم۔ فوق ازیں ہمہ او ما را دماغ عطا کرده، و عقل داده است تا نیک را از بد بشناسیم۔ بر سر و چند دیگر اعضاء ہا داریم و بر انگشتان ناخن۔

شیرے با پلنگے می جنگید۔ پلنگ شیر را پنجہ زد۔ شیر گلوئے او را زور گرفت۔ ہر دو تا دیر ہمچناں در جنگ بودند۔ قرا و لے را آں سو گزر افتاد۔ بندوق گرفت و ہر دو را نشانہ ساخت۔ او نمی خواہی کہ با ما حرف بزند۔ و لے ہر روز بخانہ ما می آید و دیر نشیند نمی دانم کہ در دلش چیست، چرا ہمچنیں کار سے می کند۔ من از سی و سہ سال دریں شہر می مانم۔ الّا ہیچ او در روغ گوئے را نہ دیده ام۔

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

گائے کے چار پاؤں ہوتے ہیں۔ تمہارا دوسرا کمرہ کہاں ہے؟

تم نے تیسرا سبق یاد نہیں کیا۔ ہماری تنخواہ ۱۵ پانچویں کو ملتی ہے۔ ہر مہینہ کی دسویں تاریخ کو دہلی جاتا ہوں۔ اس سپاہی سے کہو جیل خانہ جائے۔ اس سیب کو سونگھو۔ یہ آم کیسا میٹھا ہے۔ اس کو چکھ کر دیکھو۔ کل سے بارش ہو رہی ہے آج ہوا بھی ٹھنڈی ہے۔ آج مدرسہ بند ہے۔ چلو باغ چلیں۔ ہاتھی کے دانت سفید ہوتے ہیں۔ دیکھو رات کو ہوشیار رہا کرو۔

(۲) یک دو۔ یکم دوم، اور اولین دو میں کیا فرق ہے؟ سمجھاؤ؟

(۳) فراوان۔ مواجب اور فوق از ہمہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۲۰

مصدر

زیستن پختن رفتن ماندن گردیدن خوردن

مرخّص اراوت ژیاں اژدر دید بازدید

دائی خال عروس داماد عروسی مادرندر

نوه توے مدیر مجله اداره قلب

زیستن از بہر خوردن نیست۔ پس برائے چہ؟ برائے ذکر کردن۔ تو خیال خام می پزی۔ تو چرا غذا نمی خوری؟ تا جسم خود را قوّت دہی و زیست بر تو دشوار نباشد۔ چوں تو بدیدِ کسے می روی از خودت روی وچوں از آنجا بر می گردی از ایشاں مرخصی می گیری۔ ازینجاست کہ گفتہ اند۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ جعفر در بیشہ راہ می رفت در اثنائے راہ فیلے ژیاں پیشش آمد و خواست کہ حملہ کند جعفر دانست کہ پیش قدم نہادن پُر از خطراست۔ ارادہ کرد کہ باز آید و راہ دیگر گیرد۔ دید کہ در عقبش اژدرے دہن وا کردہ می خواہد کہ جعفر را لقمہ سازد۔ حیران و مبہوت ماند کہ چہ کند۔ نہ جائے ماندن بود و نہ پائے رفتن نہ راہ بازگردیدن۔

من پسر دائی خود م را از سہ روز نہ دیدہ ام۔ تو چرا برائے بازدید

خیال خود نمی روی ؟ بلے آقا ! رفتن می خواہم ولے تقویم منع کند ۔ موہن
در عروسی نوہٗ خود یک لک روپیہ خرچ کردہ ۔ سوہن ! تو ایں سکۂ قلب را
چرا بہ ثمرات دادی ؟ مادر ندرت توے اطاق رفتہ ۔ نوہٗ دختری
موہن پریروز یک آہو و چہار گنجشک را صید کردہ ۔ جعفر ! جدت فلم سرپی
می خواہد ۔ داماد بر اسپ مادیان سوار شدہ بخانۂ عروس آمد ۔
برادرم مدیر روزنامہ است و یک مجلہ ہم چاپ می کند ۔ اگر تو فردا می
آئی با دارہ اش خواہیم رفت ۔ دو پسر دارم ، می خواہم کہ یک
مہندس بشود و دیگر دکتور ۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

کہنا آسان ہے اور کرنا مشکل ہے ۔ آواز دینے سے کیا فائدہ ۔
مجھے آگرہ جانا بہت ضروری ہے ۔ میں تمھاری ٹوپی دیکھنا چاہتا ہوں ۔
جعفر نماز پڑھنے گیا ہے بڑوں کی صحبت میں رہنا بڑا ہے ۔ آج چاند کی
کونسی تاریخ ہے ؟ میں تیسری تاریخ سے آگرہ آیا ہوں ۔ چار برس
ایران میں رہا ہوں ۔ وہاں میں ایک ایڈیٹر سے ملا ۔ وہ خوب آدمی تھا ۔
میں نے اُس سے بہت باتیں کیں ۔ وہ ایک روزانہ اخبار اور رسالہ کا

مالک ہے۔ اُنھوں نے کمرے میں میزیں رکھیں۔ میں اس مہینہ میں کتابیں (
خریدنے بمبئی جاؤں گا۔ تم ایڈیٹر صاحب سے ملنے کیوں نہیں گئے۔ وہ
تمھارے پاس آئے تھے تو تم کو بھی جانا ضرور تھا۔

(۲) عروسی، عروس، داماد، مرخصی، مادر، مدر سے الگ الگ جملے بناؤ۔

(۳) مصدر کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کیا علامت ہے؟

سبق ۲۱

اسم مشتق (۱)

آفرینندہ نویسندہ فریبندہ ستایش نوازش

دانش گفتار کردار دسترس غلطان

افتاں خیزاں چارسوق پس کوچہ گاؤمیش

سرداری بچہ کرپاسی گاؤدر ساعت بغلی

ساعت مجلسی ساعت مینار عقرب پشک

خدای تعالی آفریننده ماست. نویسنده را عزت ده. فریبنده رسوا می شود. ستایش کنندگان حلقه گیرند. او گریه کنان در چارسوق می رفت. سگی در پس کوچه در پی گرگی می دوید. عموی بهمن تو از پیش بسیار می فرماید. برای عقل و دانش بباید گریست. بگفتار دکردار کسی را آزار مرسان. مرا تا بارگاه او دسترس نیست. غلطان غلطان تا لب جوی می رود. در چارسوق جمعیت زیاد است. آمد و شد دشوار است. نوادت از کجا افتان و خیزان می آید.

شیرپیش از شیر بز و گاو غلیظ تر می باشد. پلنگ شاخ ندارد و گاو پیش شاخ می دارد. شتر را جهاز بری می خوانند زیرا که او در صحرا و دشت از همه جانوران مفیدترین است. این سرداری را به پیش خدمتم بده یخه پیراهنم تنگ شده. بجای طبر تکمه را درست کند. او دستمال کرپاسی را نمی گیرد و دستمال ابریشمی می خواهد. گازران جامه ناپاک را بر سنگ می زنند.

ساعت بغلی می دارم برود. این ساعت مجلسی را باز از بهر آقا! این درست نیست، شاید کوک نکرده باشید. ساعت منار را در یک ماه یکبار کوک می کنند. در آگره یک منار ساعت و آن هم بیرون شهر می دارم. باشو! و ببین عقرب ساعت مجلسی بچند رسیده است. آقا عقربش

از دہ گزشتہ است۔ پس باید بمدرسہ برویم۔ پسر خواندہ شما طفلے بد است۔
فردا شب او را بمن بیار۔ دیروز بہ پسرم مشت دادہ و سیلی زدہ۔ می خواہم
کہ تو او را اخلاق بدہی تا دیگر ہمچنین شوخی نکند۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ گرتا پڑتا چلا جاتا ہے۔ وہ ہنستا ہوا آیا۔ تعریف سے احمق
خوش ہوتا ہے۔ تمھاری سمجھ کو کیا ہو گیا۔ اپنی باتوں سے کسی کو
رنج مت پہونچاؤ۔ بُرے کاموں سے پرہیز کرو۔ مجھے اس کے
اوپر قابو حاصل ہے۔ گائے کا دودھ بکری کے دودھ سے
اچھا ہوتا ہے۔ میرے پاس پونجی کم ہے۔ دھوبی سے کہو
اسے دھو ڈالے۔ یہ میری جیبی گھڑی بازار لے جاؤ۔ میں نے
اپنی گھڑی میں کوک بھری تھی۔ پرسوں احمد نے جعفر کے تھپی
ماری تھی۔ دھوکا دینے والا خود دھوکا کھاتا ہے۔ اس اخبار کا
ایڈیٹر بہت اچھا آدمی ہے۔

(۲) اسم فاعل اور اسم حالیہ کے بنانے کے چند قاعدے گناؤ۔
(۳) حاصل مصدر کے تین صیغے لکھ کر ان سے جملے بناؤ۔
(۴) ساختن، پندار، حجاب، سرداری اور چارسوق کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۲۲

اسم مشتق (۳)

مسطر مقراض موسیٰ نبردگاه ناودان

جاروب آزموده خفته داشته گستره

پگاه بامدادان مواجب پله دویست

تیار تره جعفرات فواکه بحری قلیان

گیر جامعه کلیه

مسطر به که دادی؟ مقراض را بگیر و جامه را درست کن. دیروز بباغ وحش رفته بودم. مدرسه ما بعد تعطیل تابستان پس فردا دائر شو او در نبردگاه همچو سهراب می رود. از بیم باران زیر ناودان می گریز با بیگانگان در بوستان می خرامد. جاروب کشیده خانه را پاک کن. آزموده را نباید آزمود. دعای بنده پذیرا باد آن بچه

سخن هاے دل پسند گوید. خفته را خفته کے کند بیدار. داشته آید بکار اگرچه بود سر مار. موسیقی را میدانی که چه معنی دارد؟

قاطرت لگد می زند. بچابک سوار بسپر تا درست سازد. از گل طبقے بچه کار آید. بیا و از گلستان سعدی درسے یاد بگیر. بکسے دشنام مده و کتره مگو. اسپت از پس چابک بر آمد. مسعود فربه ترین اطفال است. او شام و پگاه برائے گرفتن مواجب خود می رود. مرغان در شب بانگ بے هنگام می زنند. پسرت با مادران از خواب برخاسته نجو اندن مشغول است. پشک را دیدی پر می پرد و زجه طوری غرید. بینا رسے که بنا نهاده چند تا پله دارد؟ جناب آقا! دویست و پنجاه پله می دارد.

او خیار و تره را خیلے می خورد. برادرت از چار سوق یک من نخود خریده. دیشب در پس کوچه چار قاشق یافتم. من حشرات و فواکه خورده بودم. آرد گندم از بازار بیار و نان بپز. مجری جواهرات را چرا بر سیر گذاشتی؟ سهو کردم. عذر می خواهم. شما که قلیان بکشید خوب نه کنید. تنباکو خوردن تنباکو نوشیدن خوب نیست. ضررها می رساند. اگر تو روزے گرد من می آئی ترا شلاقے می زنم. ساعت ساز بغلی مرا خوب ساخته است. نیم روز از کلیسه کجا رفته بودی؟ جامعهٔ عثمانیه که در حیدرآباد است خوب تعلیم دهد. هرچه ترا آموخته بودم بکار نیاوردی. کسانیکه بد کنند بد می بینند

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میری قینچی اس کو دو - پرنالہ سے پانی گرتا ہے - وہ سویا ہوا ہے - میرا جوتا خراب ہو گیا ہے - وہ صبح شام مدرسہ جاتا ہے - صبح کو سب سے پہلے وضو کر کے نماز پڑھو - وہ ترکاری بالکل نہیں کھاتا - تم اس کو تنخواہ کیوں نہیں دیتے؟ ہماری یونیورسٹی بہت اچھی ہے - اس کا بھائی حقہ بہت پیتا ہے - وہ کل کہتا تھا کہ اگر مسعود میرے ہاتھ آئے گا تو اس کو ماروں گا - نوکر سے کہو کہ کمرے پر جھاڑو دے - گھڑی ساز سے میری جیبی گھڑی لے آؤ - دوپہر کو گھر سے باہر مت جاؤ - بھینس کا دودھ گائے اور بکری کے دودھ سے اچھا ہوتا ہے -

(۲) اسم آلہ اور اسم مفعول کے بنانے کے قاعدے بتاؤ -

(۳) اسم ظرف کی دونوں قسموں کی تعریف کرو -

(۴) آلہ ظرف اور مفعول کے دو دو صیغوں سے کلمے بناؤ -

سبق ۲۳

امثال و محاورات

گوئے　شہریار　جوینده　یابنده　نزدیک

اندیشہ　خرس　دہل　گنج　نیکنامی

ہمیں گوی و ہمیں میدان۔ وزیرے چنیں شہریارے چناں۔ ایں زمیں را آسمانے دیگر است۔ جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ ہر کجا کہ رسیدیم آسماں پیداست۔ از دیدہ دور از دل دور۔ گذشت آنچہ گذشت۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ یکے میرود دیگر آید بجائے۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ چوں گربہ عاجز شود بچنگال چشم پلنگ برمی آرد۔ سر گرگ باید ہم اول برید۔ گربہ کشتن روز اول۔ یک انار و صد بیمار۔ دو دل یک شود بشکند کوہ را۔

جوینده یابنده۔ تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔ گربہ مسکیں اگر پر داشتے، تخم گنجشک از جہاں بر داشتے۔ ہر چہ بقامت

کہنہ بقیمت بہتر۔ آزردن دل دوستاں جہل است۔ چناں نماند و چنیں نیز ہم
نخواہد ماند۔ کار امروز بفردا مگذار۔ دانا را یک اشارہ بس است۔ تدبیر کند
بندہ تقدیر زند خندہ۔ جان من خود کردہ خود کردہ را تدبیر چیست
شکست نشاید دیگر بار بست۔ خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔ یک نہ شد دو شد۔
زبان خلق نقارۂ خدا۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔

او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ تو دانی و کار تو۔ اول اندیشہ
وانگہے گفتار۔ دشمن دانا بہ از دوست نادان۔ دشمن را حقیر مشمار۔ بس
جان بلب آمد کہ برد کس نگریست۔ از خرس موئے بس است۔ عاقبت گرگ
زادہ گرگ شود۔ بازی بازی بریش بابا ہم بازی۔ خویشتن را دانا
مشمار۔ مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔
آواز دہل از دور خوش است۔ تا دانہ نیفشانی نروید۔ نابردہ رنج گنج
میسر نمی شود۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ دیوار
ہم گوش دارد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

وہ لڑکا بہت جھوٹ بولتا ہے۔ یہ آسمان کچھ نیا نہیں ہے۔ میں
سنی ہوئی بات کو صحیح سمجھتا ہوں۔ تم نے ایک نئی عمارت بنائی۔ سانپ کا سر

کاٹ ڈالو۔ دو آدمی ایک کام کو آسانی سے کر لیتے ہیں۔ جو کوئی محنت کرتا ہے مقصد کو پا لیتا ہے۔ تمہاری یہ حالت ہمیشہ نہ رہے گی۔ میں ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑ سکتا ہوں۔ کیا تم لوگوں کی زبان کو خدا کا نقارہ نہیں کہتے؟ آج اس کا دل بہت خوش ہے۔ تم اپنے دوستوں کو کیوں ذلیل سمجھتے ہو؟ جو کوئی بُرا چاہتا ہے خود بُرائی اُٹھاتا ہے۔ موہن کا بیل گیا اور سوہن کی گائے آئی۔ جو گیہوں بوتا ہے گیہوں حاصل کرتا ہے۔ موذی کی پہلے ہی دن سرکوبی کرنا چاہیئے۔ اگر یہی حال ہے تو آئندہ کا خدا حافظ۔

(۲) خویشتن۔ ریش۔ تریاق۔ کنجشک۔ چنگال اور گرگ سے جملے بناؤ۔

سبق ۲۴

از صد پند لقمان

اے جان پدر! خدا را بشناس۔ ہرچہ از پند و نصیحت گوئی نخست بر آں کار کن۔ قدر مردم بداں۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز را نگاہ دار۔ یار را وقت سختی بیازما۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک و دانا گزیں سخن بحجت گوئے۔ با دوست و دشمن رو کشادہ دار۔ اُستاد را بہترین پدر شمر۔ خرج باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ چشم و زبان را نگاہ دار۔ جامہ و تن پاک دار۔ سواری و تیر اندازی بیاموز۔ سخن

چوں بشب گوئی آہستہ و نرم گو و چوں بروز گوئی بہر سو نگاہ کن۔

کم خوردن، کم گفتن و کم خفتن ۔ عادت گیر۔ ہر چہ بخود نہ پسندی بر دیگراں مپسند۔ نا آموختہ استادی مکن، از بد اصلاں چشم وفا مدار۔ ناکردہ را مشمر۔ در ہیچ کار بے اندیشہ مشو۔ با بزرگ تر از خود مزاح مکن۔ با مردم بزرگ سخن دراز مگوئے۔ حاجتمنداں را نومید مکن۔ جنگ گذشتہ را یاد مکن مال خود بدست و دشمن منمائے پیش مردم انگشت بدہان و بینی مکن ہنگام فاژہ دست بدہن نہ۔

مردم را پیش مردم خجل مکن۔ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن۔ ثنائے خود پیش کسے مگوئے۔ خود را چوں زناں میارا۔ ہنگام سخن دست بجنباں مردہ را بہ بدی یاد مکن۔ تا توانی جنگ و خصومت مساز۔ در کارہا تعجیل مکن۔ در حالت غضب سخن سنجیدہ گوئے۔ ہنگام طلوع آفتاب مخسپ در راہ روی از بزرگان پیشی مکن۔ در میان سخن مردم میا۔ مہمان را کار مفرما۔ از جنگ و فتنہ برکراں باش۔ کسانے را کہ نیک باشند بہ غنیمت یاد مکن۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:—

اس نے لوگوں کے سامنے جعفر کو شرمندہ کیا۔ وہ باتیں کرنے میں ہاتھ

بلاتا ہے۔ وہ کام میں بہت جلدی کرتا ہے۔ تم لوگوں کی باتوں میں کیوں گھستے ہو؟ تم سورج نکلنے تک سوتے رہتے ہو۔ میں کم کھانے اور کم سونے کی عادت رکھتا ہوں۔ میں کسی کام کو بغیر سوچے نہیں کرتا۔ جو ضرورتمند میرے پاس آتا ہے میں اس کو مایوس نہیں لوٹاتا۔ تم دوستوں کا حق پہچانتے ہو۔ وہ اپنی آنکھ اور زبان کا خیال رکھتا ہے۔

(۲) ناپسندی اور پسند میں صیغہ اور معنی کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟ اور کیوں۔

(۳) مجبنیاں۔ سیار افازہ۔ سنجیدہ۔ اور خصومت کو جملوں میں استعمال کرو؟

حصهٔ دوم

مکالمات

سبق ۱

مدرسه

سر معلم مقوه مداد پاک کن سر مشق آسیا

مُحرّف قاق حیاط اسکمله گچ

لوح سنگ قلم حجر ریش ربیت راس

صبح زود برخیز. دست و رو شسته چیزے بخور مدرسه ات ساعت
هفت وا می شود. زود کن تا سر معلم خود پ نه کند. آقا؟ هنوز زود است.
کتابت کجا گذاشته؟ در مقوه مداد پاک کن بگیر. سر مشق

خوب بنویس تا معلمت را شاد گردانی. در مدرسه داد زدن بگاه نیست،
لباس خوش کن و مدرسه برو. چون یکی از زبان های آسیا می
نویسی بقلم واسطی بنویس. ببین قط تحرّف شده، قاقش هم فراخ شده.
مرا بده تا درست بکنم.

احمد! کجا روی؟ امروز رخصت است بیا! قدرے در خیابان بخرامیم
صبح و شام قدرے راه رفتن و بفضائے صحرا تفرّج کردن خوب است
زنگ را می زنند شاید که مدرسه واشد. چون پیش استاد آئی با ادب سلام
کن. چپ و راست نظر مکن. بر اسکمله جائے خود بنشین. استاد چیزے بر تخته
از گچ می نویسد. بغور ببین و وقت را ضائع مگردان.

محمود جان تو کجا بودی؟ چرا دیر آمدی؟ دیگر که هیچ نکنی و الا شلاق
می زنم. لوح سنگ بگیر و از قلم چرا این شکل ریاضی بنویس. مداد پاک کن
کجا گذاشتی؟ هرکه خوانده باز از سر بخوان. چون روان شود پس بده.
ریش قلمت که خراب شد. چرا دیگر از بازار نمی آری؟ بر سر کتاب به مداد
نشان کن. خط مداد پاک می شود. هر آنکه خوانی مطلبش را فهم کن طوطی وار
از بر کردن فائده ندارد.

صندلی بگیر و نزدیک من بنشین. بزبان فارسی ربطے داری؟ آقا!
می توانم بفارسی حرف بزنم. ازین پس چندانکه ممکن باشد بفارسی حرف

بزنی زود خوگرمی شوی و آخر اہل تر می یابی ۔

جناب آقا! تشنہ ام ، اجازت باشد آب خوردہ می آیم حالا کہ
آزادی شدہ ۔ بیا بخانہ برویم ۔ دوان کجا روی؟ ہمان! بایست! باش! کہ
من ہم می رسم ۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:

آج اسکول کی چھٹی ہے ۔ ماسٹر صاحب نے انہیں کے چار
قمچیاں ماریں ۔ میرے قلم کی نب کا خط خراب ہو گیا ہے ۔ میں
فارسی میں باتیں نہیں کر سکتا ہوں ۔ ایشیا کی زبانوں میں فارسی
سب سے میٹھی اور نرم زبان ہے ۔ وہ دوڑتا ہوا مدرسہ جاتا ہے ۔
تمھاری سلیٹ کہاں گئی؟ تم نے سلیٹ کا قلم کہاں پھینک دیا؟ کرسی
اپنی طرف کھینچ کر بیٹھ جاؤ ۔ وہ اپنے اسٹول پر نہیں بیٹھتا ۔ تم نے
آج بہت شرارت کی ہے ۔ ہیڈ ماسٹر صاحب تم پر ناراض ہونگے ۔
وقت نہیں رہا ۔ جلدی کپڑے پہن کر اسکول جاؤ ۔

(۲) تحرّف ۔ خیاط ۔ گنج ۔ راست اور سرمعلم سے اپنے نئے جملے بناؤ ۔

سبق ٣

لباس

پاشنه‌کوب	توپ	طاقه	چلواری
کرپاس	آتش‌کن	چرک	پاکن
پانطلون	ماهوت	رخت‌شو	بخیه
لیفه	خشتک	ونگ	قطیفه
شوخگن	قلمکار	چاقشور	پاپوک
طربوش	قلپاق	خفتان	تکاندن

علی قلی! اینجا بیا. گوش کن پاشنه‌کوب بدکان آقای جعفر برو. یک توپ ماهوت دو و طاقه چلواری بیار. چلواری بخیاط برده تا زیرپیراهنها بدوزد. این کرپاس که خوب نیست باز برده عوض کرده دیگرے بیار. جواب

تو چرک شده است. دیگرے در پا بکن. این را بگذار بده. این پانطلون که نمی خواهم بهترک آر. سرداری کجا نهاده که نیافتم. سرداری خود پریروز به خلیفهٔ قلی انعام داده بودم. ماهوت خیاط را بده تا دیگرے برائے من بدوزد.

جناب آقا! رخت شو آمده است. رختها بیار دا ورا بده. بند از لیفهٔ زیر جامه بکش. خشتک را ببین نشان دارد یا نه. دستمال و قبا و پیراهن از رنگ بگیر و به گذر بده. پانطلون و قطیفه هم بده. پیراهنت شو غلغن است چرا آتش نه کنی؟ یخهٔ پیراهن را چاک کرده. نو ی بود. یک بار پوشیده بودم. گلو بند ابریشمی کجا گذاشته. در گلو به پیچ که باد خنک می وزد. قبائے قلم کار که از کشمیر آورده بودی مرا بده.

چاقشور که را می گویند؟ تو نمی دانی عجب است. نوعے از موزه ایست که زنان در پا می کنند. اگر غسل کردن می خواهی قطیفه بگیر. طرپوش یخند گرفتی؟ این طرپوش که از من نیست. از برادرت گرفته ام. من که قلپاق را پسند کنم یا عمامه بر سر پیچم. پوپک توجه شد؟ طرپوش بے پوپک بد می نماید. منگوله کلاهم رشته کم زور داشت. گسست و افتاد. چنبرهم هم نه شد. پس دیگر از بازار چرا نیاوری بلے می روم و می آرم. بر خفتان تو گرد نشسته برش بگیر و صاف بکن. تکاندن هم مصفا شود. اگر گرد در خالش نشسته باشد برش کردن لازم است. پاپوشے بدارم. چکمه بیایم درست

آمد۔ کفش دوز را بگو یک کفش خوب باندازۂ پایم برائے من بیارد۔ این جراب ہم چرک شدہ از بازار دیگرے کرباسی بیار قطیفۂ چرکین بیاورد این کفشہارا صاف کن کہ گرد بران نشستہ است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

درزی نے چھینٹ کا پاجامہ سیا۔ میرا اوور کوٹ میلا ہوگیا۔ دھوبی کپڑے لایا ہے۔ تمھارا یہ کرتہ پہلے کرتہ سے کچھ اچھا ہے۔ قمیض کی چوڑیا چھوٹی ہوگئی۔ ٹوپی کو برش سے صاف کرو۔ مجھے ترکی ٹوپی بہت پسند ہے۔ تم دوڑتے ہوئے کہاں جاتے ہو؟ یہ باتا کا پتلون کس نے سیا ہے؟ کرتہ میلا ہوگیا اسے بدل ڈالو۔ الگنی پر سے لنگی اُتار لاؤ۔ پرانی جرابیں پاؤں میں مت پہنو۔ میری ٹوپی کا پھندنا ٹوٹ کر گر گیا۔ کل میں نے بازار سے لٹھے کے تین تھان خریدے تھے۔ یہ کپڑا اُس کپڑے سے قیمتی ہے۔

(۲) خشک۔ لیف۔ رخت شو۔ شوخگن اور رنگ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۳

صحبت آشنایان

تق تق	ناخوشی	دم در	رباط
قاطرچی	مقصر	کفش خانه	جوگندمی
مورچه پا	سبیل	خورجین	اینک
اروپا	مغشوش	ترن	

کسے بر در تق تق می کند. برو ببین. آقا احمد آمده اند. اندرون بیایید دم در ایستاده چه می کنید. جناب آقا در اطاق ملاقات نشسته اند خوش آمدید. صفا آوردید. سلامت باشید. الطاف جناب شما کم نشود. مزاج مبارک شما را الحمدلله بد نباشد. ناخوشی کشیده اید؟ کجا منزل داشته اید؟ در رباط. ما چرا اقامت کردید؟ در کفش خانه چرا تشریف نیاوردید؟ بلد نبودم. بجد اکه وقت رسیدیم. جاے شما

سبز بود. چندین روز که نیامدم از کثرت کار منتظر ماندم۔

پیش خدمت شما خود ش را از دہلی می گیرد۔ مگر بنظر می آید که اکبر آبادی است۔ ریش جوگندمی دارد۔ موچہ ہے می زند۔ ریش و بیل ہر دو را می تراشد۔ دیروز برائے دیدِ شما آمده بود حیف که خانہ نبودید اکنون بناسے کجا دارید؟ بچار سوق می روم چیز ہائے خرید نی می دارم جعفر برود۔ آقا بیت را خبر کن کسے آمده است بشنید! اینک می زنند دیشب خانہ آقا احمد رفتم۔ در را تق تق کردم کسے جواب نداد۔ صدا کردم جوابے نیافتم ناچار برگشتم۔

درست است کہ شما ہمن کاغذے نفرستادید چرا این قدر بے مہری و بے دردی۔ چون از سفر ادو پا باز گردید ہمراہ شما بہ لکھنا ہو رمی روم۔ راہ کہ مغشوش نیست؟ راہ ہائے ہند اینست دارند۔ تمام ملک معمورہ امن و امان شدہ۔ قاطرچی کجا است؟ سامان را جمع کن کتاب ہا را در خورجین بگذار۔ بار ہا را بار کن۔ وقت نیست زود کن والا ترن می رود۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

کہاں سے آتے ہیں؟ یہ شخص تو مجھے لاہوری نظر آتا ہے۔ تم خشخشی

ڈاڑھی کیوں رکھتے ہو۔ آپ کے بھائی کی ڈاڑھی کھچڑی ہوگئی ہے۔
کل میں آیا تھا۔ آپ کہاں تھے؟ افسوس ہے کہ میں اس وقت چوک
چلا گیا تھا۔ آپ بیٹھیے میں ابھی آتا ہوں۔ دروازہ کون کھٹکھٹاتا ہے
مجھے آپ کے گھر کا راستہ معلوم نہیں ہے۔ ایران کے راستے
محفوظ ہیں۔ رضا شاہ نے سارے ملک میں امن و امان قائم کردیا ہے
آپ نے دو برس سے مجھے خط نہیں بھیجا۔

(۳) قاطرچی۔ اردو یا مغشوش اور سبیل کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۴

بازیهائے اطفال

بازی آتش ترقه قلم زرچک بودنه بازی

قوچ جنگانیدن ترقیدن قمار

زورخانه میل شناکردن جمناستیک

بادک توپ بازی هرقف

بچگان به بازی آتش میل دارند - مگر که راه گم کرده اند - اگر ترقه بدست شان می ترقد دست را بسوزد - مهتابیه و قلم زرچک شب تار را روشن کند ولے اگر به پیراهن افتد می سوزد یا داغ می زند - دیگر گروه همچنین بازیها کرد -

برادرت چه می کند؟ بودنه بازی می کند - قوچها می جنگانند خروسها

می پرورد۔ خیلے بد کند۔ قمار بازی مکن۔ شطرنج کہ عقل و ذہن را تیز می کند و لے وقت بسیار ہم تلف شود نرد و گنجفہ بازیہائے بد ہستند۔ خدا نکند کہ ما بانہا میل داریم۔

اطفال ہندوراہیچہا ہر روز بزور خانہ می روند میل می گردانند شنو کنند و دیگر صنعت ہائے تنہا ستیک دستہا دارند تو کہ ہیچ ازیں کارہا نکنی تنبل شدہ۔ ایں ہمہ ترا ہیچ کار نمی آید۔

وقت عصر شدہ۔ عصرانہ خوردہ بہ بلونتان برو۔ گوے و چوگاں بگیرو بازی کن۔ توپ بازی از بازیہائے قدیم بہتر است۔ گاہے بزورخانہ برو و کشتی گیر۔ گفتہ بودم کہ بالائے درخت نروی نشنیدی بیفتادی استخوان مرفق از جا رفت۔ پند بزرگان نشنیدن خطا است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

پچیسی کھیلنا بُرا کام ہے۔ شطرنج سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ کل ہوہن پتنگ اُڑا رہا تھا۔ میں گیند بلا لے کر پیڑ جاتا ہوں وہاں اور اور بچوں کے ساتھ کھیلوں گا۔ پہلے زمانے میں مرغ بازی بہت ہوتی تھی۔ بٹیریں لڑانا بہت بُرا ہے۔ تم کبھی ایسے کھیلوں کے پاس

مت کھٹکو۔ اکھاڑے میں جاؤ مگدر ہلاؤ۔ ڈنڈ پیلو۔ یہ سب اچھی ورزشیں ہیں۔
(۲) قلم زارچک۔ ترقہ۔ قوچہ اور مرقف کے معنی بتاؤ اور اُن سے
نئے جملے بناؤ۔

سبق ۵

ترن و پست

کالسکہ　　بلیت　　کالسکہ بخار　　ماشین

ماشین چی　　سنگ زغال　　تلگراف　　استاسیون

گار　　قطار آہن　　پاکت　　تمر

سیم　　درشکہ　　پستخانہ

جناب آقا! عزم سفر دارید؟ بلے، تا کان پور می روم در ساعت

لیکن شما چه وقت شده. عقربک به ده رسیده. ترن بساعت یازده می‌رود. پیش خدمت را برای کالسکه آوردن بفرست. کالسکه آمد. زود کنید گاه کم است. پول مرا بدهید. قابلیت بیاورم. زنگ می زنند. تلگراف آمده که ترن زود می رسد. حمال را سامان خود بده و همراه من بگار بیا. ترن بر استاسیون رسیده افتاد. کالسکه بخار آن را می راند در کالسکه بخار سنگ زغال می سوزانند. در هند چون سفر با ماشین است. خیلی آرام می یابم.

صدای در خانه بگوشم خورد. کیست که می آید؟ در که چه باز شده است. اه. فراش پست آمد. کاغذ برای من آورده. این پاکت عمویم فرستاده است. روی مهر پست خانه مراد آباد است. صبح مهر روی پاکت را بجو ال. چه نوشته است تلگراف از برادرم یافتم که مرا می طلبد خیلی پریشان شدم بنا کردم کاغذی به سر معلم مدرسه ما برای رخصتی نوشتن لیکن خودم را در دهلی با برادرم توی در شکر یافتم. لاحول خواندم یک ماه گذشته راه زنان بر ترن تاخت آوردند. و کیسه های پست را بردند.

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

ابھی گھنٹی نہیں بجی۔ ریل آنے میں دیر ہے۔ آؤ پلیٹ فارم پر ٹہلیں یہ اسٹیشن بہت بڑا اور خوبصورت ہے۔ ریل کا سفر اور سفروں سے آرام دہ ہے۔ سڑک پر کون ہے؟ دروازہ کس نے کھولا؟ شاید ڈاکیہ آیا ہوگا۔ یہ لفافہ کہاں سے آیا ہے؟ میری سوتیلی والدہ نے بھیجا ہے۔ تم یہ خط کس کو لکھ رہے ہو۔ چار پیسہ کا ٹکٹ ڈاکخانہ سے لاؤ۔ ایک تار جعفر کو بھیج دو تاکہ وہ جلد چلا آوے۔

(۲) ماشین۔ ماشین چی۔ بلیت۔ قطار۔ آہن اور بجع کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۳) لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے معنی اور مواقع استعمال کرو۔

سبق ۶

خورد و نوش

ناشتا	قاق	کره	سرشیر
تخم نیمرو	نبات	سیگار	کبریت
غلیان	بادنجان	اسفاناخ	شپلید
شنگ	سیب زمینی	سبوس	کباب نرگسی
قبولی زردک	جوز	آهک	سم
گیلاس	پرتقال	زردک	موز

احمد! من از صبح ناشتا هستم. برائے من چیزے بیار که بخورم. شاید که تو نهار نخورده بودی. برائے جناب آقا چائے دم کرده بیارید

چند قاق و کره سر و شیر هم بیارید تخم نیم رو حاضر است. میل کنید. تو خیلی گرسنه می نمائی. شاید که دیشب هم نخورده بودی. به قهوه میل دارید یا چای؟ پیاله را لب گردان بکن نبات که ته نشین شده، قاشق بگیر و بجنبان. قاب سینگا رو کبریت حاضر است. پیش بیار و مرا بده. من که بسیار میل ندارم. برای من قلیان را چاق کرده بیارید.

امروز آشپز بادنجان پخته است؟ اسفاناخ و شلید چرا نیاوردی. تنگ و سیب زمینی را بهترین تره می شمارم. این آرد از کجا آوردی؟ بسیار سبوس دارد در پرویزن می بیزم تا سبوس بر آید. از پلو و چلو و قبولی زردک چه چیز را پسند می کنی؟ گل شیر! گل شیر! سفره را پهن کن. شام باید که مفصل بود زیرا که مهمان های گرامی داریم. کباب نرگسی و پلو مرغ و قبولی زردک و چند جوز شربت سر سفره بگذار. آفتابه و لگن بگیر. آقا! دست تان بشوئید. دستمال بگیرید.

قلیان بیارید. عذر می خواهم. به قلیان میل ندارم. پان که می خورم. آقای ایرانی مهمان ما گاهے پان را ندیده بود. من چند برگ درخت گرفتم و قدرے تنباکو و چوزه و آهک و غیر آں در آں ریخته تاه کردم چون این را در دهن گذاشتم متحیر ماند و گفت.

آہک از سمیات است و تمباکو خوردن غشی ہم آوردمی خواہید کہ سم بخورید؟
گفتم پان چیزے است خوب مصفی خون و محلل غذا۔

انبہ را پسند نکنم گرم است و بدیر ہضم شود۔ گیلاس و آلو بالو و شفتالو و انگور و پرتقال میوہ ہاے خوب است۔ موز را خیلے رغبت دارم۔ میوہ ہا بسیار باید خورد۔ و ہر وقت و ہر جور کہ خواہند بخورند زردک از بازار آوردہ ام۔ حلوا تیار می کنم۔ کارد و چنگال بیار کہ من میوہ از آنہا می خورم۔ لازم نیست کہ در ہر امر فرنگیان را تقلید کنیم۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

زبیر کو کیلا بہت پسند ہے انور کو انگور کھٹے معلوم ہوتے ہیں مجھے اُبلے ہوئے انڈے اچھے نہیں لگتے۔ آج باورچی نے زرد چاول پکائے ہیں۔ آج ہمارے گھر مہمان آئے ہیں۔ یہ لڑکا ترکاریاں شوق سے نہیں کھاتا۔ ترکاریاں جلد ہضم ہوجاتی ہیں۔ یورپ کے لوگ چھری کانٹے سے کھانا کھاتے ہیں۔ دودھ سب سے اچھی غذا ہے۔ جسطرح اور جتنا دودھ چاہو کھایا پیا کرو۔ بازار سے

دو سیر گاجریں خرید کر لایا ہوں۔ پلاؤ کی ایک رکابی مہمان کے سامنے رکھو۔
(۲) پلو اور چلو میں کیا فرق ہے؟
(۳) سبوس، پہن کن، قاق، سر شیر، سنگ اور جوز سے جملے بناؤ۔

سبق ۷

بیماری و صحت

عطش پالونہ حریرہ مفاصل

استفراغ حق القدم عرق استراحت

آقائے دکتور! از دیشب تپ کردہ ام۔ دہنم تلخی دارد۔ عطش ہم بسیار دارم۔ کمکے سر درد می کند۔ نبضت بما دست بدہ۔ امروز ترا مسہلے می دہم تنقیہ شود۔ پس ایں تپ و درد سرہم بشکنند۔ غذا چہ بخورم؟ شوربائے اسفاناخ یا چلاو پالونہ یا حریرہ نشاستہ ہر کدام را از اینہا کہ میل داری بخور۔

عمزادۂ من از سہ روز تپ و لرزہ کردہ است و در مفاصل درد دارد۔

پنج بار استفراغ کرده. از دو شب آرام نکرده طبیب را طلبیدیم. بیامد و نبض گرفت. دوائے داد. چوں رفتن خواست چار پول سفید حق القدم باو دادم. بیچاره نه گرفت مردے خوب است بعد ازاں خودم دوا دادم. بعد عرق آمد و آمد و آمد تا آنکه تپ قطع شد.

ورزش و غذائے سادہ صحت را می افزاید. آب خالص و ہوائے مصفا برائے صحت ما لازم است. ما را باید که احتیاط کنیم تا ہوا در ہمہ اطاق ہائے ما و خصوصاً در اطاق خواب می آید برائے خواندن و خوابیدن و ورزش و خورش وقتے بعد اگانہ مقرر باید داشت ہر روز غسل کردن و جسم را صاف و شستہ داشتن ہم مفید صحت است دندان خود را پرستاری کردن و از صبح و بعد طعام خوب پاک کردن لازم باید دانست ما را باید که غذا را خوب بجائیم بعد نہار قدرے استراحت بکنیم. یک دو ساعت قبل خواب شام بخوریم و بعد شام چندے راہ برویم.

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

زیادہ چبا کر کھانا تندرستی کے لئے مفید ہے. دانتوں کو صاف رکھنا بہت ضروری ہے. میں روزانہ دو میل ٹہلتا ہوں. وہ

رات کا کھانا بہت دیر میں کھاتا ہے۔ اُس کے بھائی کو تین دن سے بخار آتا ہے۔ کیا ڈاکٹر فیس نہیں لیتا ہے؟ کل سے میرے مُنہ کا مزہ خراب ہے۔ اُن کو کل تین بار قے ہوئی۔ آج میں نے دوا پی تھی تو بخار تو جاتا رہا۔ لیکن ابھی سر میں درد باقی ہے۔ خیر یہ بھی جاتا رہیگا۔

(۳) مفاصل۔ عطش۔ استراحت اور پرستاری کردن کے معنی لکھو اور اُن سے جملے بناؤ۔

سبق ۸

موسم

برشگال	پائیز	برگ ریز	سموم
ایمن	ناوداں	گل و سل	قوس قزح
پشمینہ	منقل	بوقلموں	زمستان

تابستان . لکه . اوجاق

ما در هندوستان سه موسم داریم - تابستان زمستان و برشگال
در ایران چهار فصل باشد - سرما - گرما - بهار - و پائیز - پائیز را
خزان هم نامند - در تابستان هند نمونهٔ قیامت می بارد - چون
افریقه باد سموم نداریم ولی باد گرم وزد که مردم بمیرند - در تابستان
فرنگیان بکوه هائی شمله و منصوری وغیر آن می روند تا از گرما ایمن
باشند - چون هوا احبس شود نفس در سینه تنگی می کند و عرق عرق
می شویم.

برشگال ما چون بهار ایران است - لکه هائی ابر بر آسمان بنظر
می آید - باد خنک می وزد - برق می زند - رعد می غرد و باران می
بارد گاهی کم گاهی بزور - ناودان ها جاری شود - راه ها راتی
شوید کوچه بازار چون رودبار شود - زمین همه گل و شل شده -
علا گیاه می روید - درخت گل می کند - شاخ ثمر می دهد - غله پیدا
می شود - در باغها مرغان خوش الحان نغمه هائی می سرایند
قوس قزح رنگ هائی قشنگ دارد و صاعقه چو سر مردم می افتد
هلاک می کند.

در زمستان ہوا خیلی برودت می گیرد مردم رخت ہائے گرما پاسی را دور کردند۔ ولباس پشمینہ و پنبہ در بر کردند۔ در ملکہائے کہ برف بارد سرما بچناں شدت می باشد کہ ما تحمل آں نتوانیم کرد۔ چیزے کہ باشد یخ بستہ شود۔ در منقل زغال روشن کنند تا اطاق را گرم سازند او جاق گرم دارند۔ چائے خیلی بنوشند۔ جبۂ ماہوت کجا است؟ بیارید کہ سرما خوردم عطسہ می کنم۔ چائیدہ شدم۔

در ہنگام خزاں درختہا سراپا لخت و برہنہ شدہ بود۔ حالا بہار آمد و پائیز گذشت۔ در فصل بہار باراں می بارد۔ باد رقص کند۔ برق خندہ زند۔ گلہا قہقہہ زنند۔ ابر گریہ کند۔ شبنم می تراود۔ شگوفہا وا شود۔ غنچہا بشگفند۔ گل برگ ہا کہ می ریزد روئے زمین را فرش بوقلموں می کند۔ نہال ہا پر از ثمر است کوہ و صحرا سرسبز و شاداب است۔ مردم بتفرج سوئے صحرا می روند ہمہ جا صحنہائے خوش بنظر می آید۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

ہندوستان میں بہار کا موسم نہیں ہوتا۔ ایران میں برف پڑتی ہے۔ موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ پرنالوں کا پانی سڑک پہ

بہہ رہا ہے۔ جاڑوں میں انگیٹھیاں جلاتے ہیں۔ چولھے پر چائے
دم کر کے لے آؤ۔ بہار میں کلیاں کھلتی ہیں۔ پرندے چہچہاتے
ہیں۔ لوگ پہاڑ پر تفریح کے لئے جاتے ہیں۔ اب جاڑا گزر کر
گرمی آگئی۔ اتنی تیز لو چل رہی ہے کہ الاماں! پسینہ پر پسینہ آرہا
ہے۔ ہوا بند ہو گئی سانس گھٹا جاتا ہے۔

(۲) بہار اور گرمی کے موسم پر پانچ پانچ جملے لکھو۔

(۳) برشگال۔ تکّہ۔ ناوداں۔ جنگل وشل۔ فنگ اور رقص کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

حصہ سوم

حکایات و مطائبات

(۱)

مادر لطیف - لطیف چہ سبب است کہ ہمیشہ بمدرسہ دیر می روی؟

لطیف - بقول بابا جان کار می کنم -

مادر - او چہ می گوید -

لطیف - دیر آید درست آید -

مشق

(۱) دیر آید درست آید کا اصل مطلب کیا ہے -

(۳) لطیف کیوں اسکول جانے میں دیر کرتا تھا؟ فارسی میں جواب دو:-

(۲)

کسے دید در راہ یک روپیہ افتادہ است۔ گدائے ہم دید و گفت این روپیہ از آن من است۔ آں مرد گفت ثبوت چیست ممکن است کسے دیگرے را باشد۔ گدا گفت آقا ببیں کیسہ ام دریدہ است۔

مشق

(۱) فقیر نے کیا کہا؟ اور روپیہ اپنا ہونے کا کیا ثبوت پیش کیا فارسی میں جواب دو۔
(۲) روپیہ۔ ثبوت۔ کیسہ اور آقا کو اپنے جملوں میں استعمال کرو

(۳)

مسافرے حمال استاسیون را پرسید۔ آیا ممکن است کہ بہ ترن کہ بوقت ساعت پنج روانہ می شود۔ سوار می شوم حمال بشوخی جواب داد۔ آقا این امر بر تیز رفتاری شما منحصر است

زیرا سه دقیقه گذشت کہ ترن روانہ شد۔

مشق

(۱) مسافر نے کیا سوال کیا؟ قلی نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں لکھو۔
(۲) حمّال۔ استاسیون اور ترن کے معنی بتاؤ اور اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

(۴)

آقا۔ آیا ہر دو پاکت را بہ پست خانہ انداختی؟
خادم۔ بلے آقا! ولے سہو عظیم کردم تمر دو آنہ بر پاکت دہلی چسپاں کردم و تمر دو پیسہ بر پاکت لندن۔
آقا۔ اوہو۔ سہو بزرگے شد۔ پس چہ کردی؟
خادم۔ تدبیرے آسان بذہنم آمد۔
آقا۔ یعنی چہ؟
خادم۔ آدرس پاکت را من تبدیل کردم۔

مشق

(۱) خادم نے کیا غلطی کی؟ اور پھر اُس کی تلافی کی کیا تجویز کی؟
فارسی میں جواب دو۔
(۲) پاکت۔ پست خانہ۔ تمر۔ اور رس سے جملے بناؤ۔
(۳) سہو کردن کے کیا معنی ہیں؟

(۵)

امجد۔ شنیدہ ام کہ شما بذریعہ تحریر پول زیادہ از زمانہ سابق حاصل می کنید۔

احمد۔ درست می گوئید۔ من اوّل کتاب را تصنیف کردم وحالا بہ اعزہ و احباب خویش نامہ ہا می نویسم و قرض می گیرم۔

مشق

(۱) امجد نے کیا سوال کیا فارسی میں لکھو۔
(۲) احمد نے آمدنی کی نئی ترکیب کیا اختیار کی ہے۔
فارسی میں جواب دو۔
(۳) پول۔ تصنیف اور خویش کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۶)

رشید۔ آیا راست است کہ در میان اکبر و زن او دعوے و نزاع نمی شود۔

قمر۔ بلے صحیح است زیرا ہر دو کر ہستند۔ آنچہ شوہر دشنام می دہد زنش نمی شنود۔ و ہر چہ زنش بدگوئی می کند بگوش شوہر نمی رسد۔

مشق

(۱) دشنام دادن اور بدگوئی کردن میں کیا فرق ہے۔
(۲) دعویٰ اور نزاع کے معنی کا فرق بتاؤ۔
(۳) اکبر اور اس کی بیوی میں لڑائی کیوں نہیں ہوتی؟

(۷)

استاد بچہ ہا را پرسید "کدام از شما می خواہد بہ بہشت برود"۔ ہمہ طفلاں دست ہا بلند کردند۔ اما حفیظ ساکت ماند استاد حفیظ را گفت آیا در بہشت رفتن نمی خواہی۔

حفیظ جواب داد "آقا مادرم گفتہ بود از مدرسہ راست بخانہ بیاید

پہنچ جائے و بگذرد"

مشق

(۱) استاد نے کیا سوال کیا؟ حفیظ نے کیوں جواب نہیں دیا۔ فارسی میں جواب دو۔

(۲) حفیظ کا جواب کیا ہے؟ کیا اس سے اس کی سعادت مندی ظاہر نہیں ہوتی۔

(۳) طفلاں۔ رفتن اور مدرسہ کی تحلیل صرفی کرو۔

(۸)

شخصے بخادمش حکم داد کہ در منقل کلاں زغال روشن کن و نزد صندلی بگذار۔ خادم فرمان بجا آورد۔ ولے منقل بہ صندلی چناں نزدیک بود کہ آقا از حدت آتش خیلے زحمت کشید و خادم را صدا کرد۔ پیش خدمت حاضر شد۔ آقا بلہجہ پریشانی گفت زود منقل دور تر از صندلی بگذار کہ بسبب گرمی جانم بر آید۔ پیش خدمت عرض کرد۔ آقا منقل خیلے گرم است صندلی خود را پس تر بکنید۔ آقا فرمود۔ افسوس ایں تدبیر پیش از ایں بخاطرم نرسید۔

مشق

(۱) آقا نے نوکر کو کیا حکم دیا۔ اور اس نے کیونکر تعمیل کی؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) نوکر نے انگیٹھی کیوں نہیں اٹھائی اور کیا عذر کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۳) منقل ۔ زغال ۔ زحمت کشیدن اور صندلی کے معنی بتاؤ اور جملوں میں استعمال کرو۔

(۹)

طفلے صبح از خواب برخاست و گریہ آغاز نہاد۔ چوں پدرش از گردش صحرا آمد دید کہ پسرش بہ گریہ و زاری مشغول است۔ پدر بہ سبب گریہ پرسید۔ پسر گفت بخواب دیدہ ام کہ مدرسۂ ما آتش درگرفت و سوخت پدر گفت من حالا از گردش می آیم۔ پیش مدرسۂ تو گذشتم عمارت مدرسہ سالم بود۔ پسر گفت من ہم بر بام خانہ رفتم دیدم کہ سالم است۔ پدر پرسید۔ پس چرا گریہ می کنی؟ پسر گفت اکنوں بمدرسہ رفتن لازم افتاد۔

مشق

(۱) لڑکا کیوں روتا تھا؟ کیا اس کو مدرسہ کے جل جانے کا رنج تھا۔ فارسی میں جواب دو۔

(۲) باپ کہاں گیا تھا؟ اور اُس نے آکر کیا بیان کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۳) گردش صحرا اور بام خانہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۰)

گدائے بہ شخصے التجا کرد۔ آقا جانم بلبم رسیدہ است خدارا چیزے بدہید۔ آں شخص گفت متاسف کہ درکیسہ ام پولے ندارم فردا اینجا بیا چیزے می دہم۔ ولے بگو کہ سبب ایں گونہ افلاس چیست؟ گدائے داد۔ اعتماد کردن بر وعدہ ہا۔

مشق

(۱) فقیر نے سوال کیا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) فقیر نے مفلسی کا سبب کیا بتایا؟ اُس کے جواب میں کیا باریک نکتہ پوشیدہ ہے؟ فارسی میں لکھو؟

(۳) اعتماد کردن ۔ می دہم کی تحلیل صرفی کرو۔

(۱۱)

آقا بر پیش خدمتش خشم کرد و گفت تو بسیار تنبل و کور نمک هستی ببیں که اطاق چگونه کثیف است. گویا از شش ماه صاف نشده است پیش خدمت عرض کرد آقا سه ماه است که خدمت سرکار می کنم پس بفرمائید گناہ من چه چیز است؟

مشق

(۱) آقا ملازم پر کیوں خفا ہوا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں لکھو۔
(۲) کیا ملازم کا جواب معقول ہے؟ فارسی میں لکھو۔
(۳) خشم کردن۔ تنبل اور کور نمک سے نئے جملے بناؤ۔

(۱۲)

دو کس در بازار دعوی کردند۔ قراولے دید و هر دو را گرفتار کرد و در حبس انداخت آنجا یکے از آں شور و غوغا برپا کرد۔ دیگرے گفت چرا شور می کنی۔ آیا می خواہی از ایں جا ہم بدر کنی؟

مشق

(۱) دعویٰ کردن۔ قراول اور در حبس انداختن کے معنی بتاؤ
اور ان سے اپنے جملے بناؤ؟
(۲) سپاہی نے دونوں کو کیوں قید کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۱۳)

حاکم ۔ گناہت این است کہ تو بر این شخص حملہ کردی۔
ملزم ۔ آقا سبب است کہ من چند بار خواستم کہ بدین کس بہ خلق و مروت حرف زنم ۔ اما جوابے نداد۔
حاکم ۔ چگونہ جواب می داد کر و گنگ است ۔
ملزم ۔ پس این امر چرا نہ گفت ۔

مشق

(۱) ملزم نے کیوں حملہ کیا؟ اور مستغیث نے جواب کیوں نہیں دیا؟
فارسی بتاؤ۔
(۲) کر اور گنگ کے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۴)

دزدے بخانہ در آمد وسعی کرد کہ صندوق آہنی لشکند مالک خانہ بیدار شد و آہستہ زد و دزد آمد و ابستاد - دزد دید و پریشان شد وقصد گریختن کرد - مالک خانہ گفت ہیچ مترس وکار خویش بکن۔ دزد متحیر شد و گفت یعنی چہ؟ مالک خانہ جواب داد۔ کلید این صندوق گم شدہ است اگر صندوق را بکشائی کار من بر آید -

مشق

(۱) چور نے مکان میں آکر کیا کیا؟ وہ مالک مکان کو دیکھ کر کیوں گھبرایا؟ اور مالک مکان نے بجائے گرفتار کرنے کے اس سے کام جاری رکھنے کی درخواست کیوں کی؟ فارسی میں لکھو -

(۲) مالک مکان نے صندوق کھلوانے کی کیا تدبیر سوچی؟ اس میں کیا لطیفہ ہے؟

(۱۵)

خادم - آقا! امروز اطاق را صفائی دادم۔ این پول بہ فرش
دیدم برداشتم پیش می کنم۔
آقا - پیلے از کیسہ من ریختہ باشد۔ بطور انعام دیانت داری
این پول را بگیر۔ پس از چند روز آقا خادم را پرسید ساعت
طلائی خود در اطاق نہادم و فراموش کردم کجا رفت؟
خادم - سرکار روا لامن آں را بطور انعام دیانت خود گرفتم۔

مشق

(۱) خادم نے روپیہ آقا کو لاکر دیا تو اُس نے کیا کہا؟ فارسی میں بتاؤ
(۲) آقا کی سونے کی گھڑی خادم نے کیوں واپس نہیں کی؟ فارسی
میں جواب دو۔
(۳) صفائی دادن اور ساعت طلائی سے فارسی جملے بناؤ۔

(۱۶)

کودکے خورد قبل از وقت مرخصی مدرسہ بخانہ آمد۔ مادرش

پدر پسید - امروز زود تر آمدی. آیا ساعت استاد درست نیست؟
پسر جواب داد ساعتش صحیح است امّا خلیفے کو چاک است - لہذا اختر لش زود تر گردش خود تمام کند و وقت زود تر می گذرد۔

مشق

(۱) بچہ کیوں جلد آگیا؟ ماں نے کیا سوال کیا؟ اور بچہ نے جلدی آنے کی کیا وجہ بیان کی فارسی میں جواب لکھو۔
(۲) مرخصی اور عقرب سے جملے بناؤ۔
(۳) پرسید زود تر، کو چاک اور گردش کی تحلیل صرفی کرو۔

(۱۷)

مرد پیر - عمرم شصت سال است اما دیروز ہشت میل پیادہ سفر کردم حی توانی این قدر مسافت پیادہ طے کنی؟
مرد جوان - مگر ہنوز عمرم محض بست سال است۔

مشق

(۱) جوان نے بڑھے کی بات کا کیا جواب دیا۔ کیا اس کا جواب

صحیح ہے؟ فارسی میں بتاؤ۔
(۳) شصت۔ ہشت اور بست سے صفت عددی ترتیبی کیا آئیگی؟

(۱۸)

آقائے بیرون خانہ می رفت۔ پیش خدمتش را گفت اگر کسے در غیبت من آید۔ بگو وقت ساعت دو بیاید کہ بخانہ حاضر باشم چوں آقا مراجعت کرد خادم را پرسید کسے آمدہ بود؟ خادم جواب داد چند گدا ہا آمدہ بودند۔ گفتم بوقت دو باز بیایند۔

مشق

(۱) آقا نے جاتے وقت ملازم کو حکم دیا تھا؟ اس نے صحیح تعمیل کی؟ اگر غلطی کی تو کیا؟ فارسی میں جواب لکھو۔
(۲) غیبت اور غیبت کے معنی میں کیا فرق ہے۔ دونوں کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۹)

مادرے بہ دختر خورد سالش پند می داد کہ با گربۂ خود رحم و شفقت می باید

کرد۔ روزے دختر مادرش را گفت امروز بہ گربہ خیلے شفقت کردم۔ مادر خوش حال شد و گفت بسیار خوب کردی اما بگو چہ شفقت کردی؟ دختر گفت سر شیر کہ برائے بچاے آمدہ بود۔ گربہ را دادم و ہمہ اش را خورد۔

مشق

(۱) ماں نے لڑکی کو کیا نصیحت کی؟ اور لڑکی نے اُن کی نصیحت پر کس طرح عمل کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۲) می باید کرد۔ می داد اور آمدہ بود کی تحلیل صرفی کرو۔

(۳۰)

استاد۔ قاسم می توانی شنا بکنی؟
قاسم۔ بلے آقا خوب شنا می کنم۔
استاد۔ کجا آموختی؟
قاسم۔ در آب۔

مشق

(۱) استاد نے قاسم سے پوچھا تھا "کجا آموختی" اس کا کیا جواب

ہونا چاہیئے تھا۔ فارسی میں لکھو۔
(۳) قاسم نے جواب دیا "در آب" اس میں کیا خوبی ہے؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۳۱)

بشیر۔ شنیدہ ام پسرت بکتاب ہا خیلے شوق دارد۔
نذیر۔ بلے بسیار۔
بشیر۔ خیلے خوب است۔ زود تر خواندن می آموزد۔
نذیر۔ یک حرف نمی خواند۔ ورق ہائے کتاب را دریدہ کشتی ہا می سازد۔

مشق

(۱) بشیر نذیر کے بچہ کے شوق سے کیوں خوش ہوا؟ فارسی میں بتاؤ۔
(۲) نذیر کا بچہ کتابوں کا کیا کرتا ہے۔ فارسی میں

(۳۲)

دو کس پیش حضرت علیؓ آمدند۔ یکے از آنہا گفت سر تان از

آن من بود و پنج نان از آن رفیقم۔ چون در راہ سفر نشستیم و خوردن
غذا آغاز کردیم شخصے دیگر آمد و شریک طعام شد۔ چون غذا صرف
شد، آن مرد مسافر بما ہشت درم داد و رفت۔ اکنون از رفیقم نصف آن
طلب می کنم۔ اما او می گوید کہ سہ نان داشتی۔ سہ درم بگیر۔ مرا پنج نان بود
من پنج درم بگیرم حالا فیصلہ نزاع ما بفرمائید۔ حضرت علیؓ فرمود۔
اگر رفیقت ترا سہ درم می دہد بگیر الّا این قدر ہم نیابی۔ آن کس
گفت من حساب می خواہم۔ اگر حصۂ من کم باشد کم قبول می کنم۔
حضرت فرمود اگر ہر نان را سہ تکہ بکنید ہشت نان را بست و چار
تکہ باشد۔ پس بحصۂ ہر یکے از سہ کس ہشت تکہ آمد۔ تو از نہ تکہ سہ
نان خودت ہشت تکہ خوردی و یک تکہ مہمان تو خورد و رفیقت
از پانزدہ تکہ پنج نان ہشت خودش خورد و ہفت تکہ مہمان را داد۔
پس یک درم حصۂ تست و ہفت درم حصۂ رفیقت مدعی برین فیصلۂ
صحیح راضی شد و یک درم گرفت۔

مشق

(۱) دونوں آدمی کس بات پر جھگڑ رہے تھے؟ اُن کے نزاع کی
تفصیل فارسی میں لکھو۔

(۲) حضرت علیؓ نے جو فیصلہ فرمایا اُسے فارسی عبارت میں ادا کرو۔
(۳) تین روٹیوں کا مالک یہ کیوں سمجھتا تھا کہ اُسے نصف رقم ملنی چاہیئے؟
اس کی غلطی کی تشریح کرو۔
(۴) مدعی کے اُردو میں کیا معنی ہیں؟ اور فارسی میں کس معنی میں
معروف ہے۔
(۵) بگیر۔ اکنون۔ خوردم اور یک تحلیل صرفی کرو۔

(۴۳)

روزے حضرت امام حسن علیہ السلام طعام می خورد۔ کنیزکے کاسۂ شوربا آورد ناگاہ کاسہ از دستش افتاد و شوربا برامام ریخت امام حسنؓ بہ نگاہ خشم ناک کنیز را دید۔ کنیز آیہ قرآن مجید را خواند کہ "آنانکہ خشم را فرو خوردند" فرمود من خشم را خوردم۔ کنیز باز گفت "و آنانکہ خطائے مردمان را عفو کنند" امام فرمود گناہ ترا بخشیدم کنیز بار دیگر گفت "خدا احسان کنندگان را دوست می دارد" امام فرمود ترا آزاد کردم۔

مشق

(١) باندی سے کیا قصور ہوا؟ وہ کیوں ڈری اور اُس نے کسطرح معذرت کی؟ فارسی میں بتاؤ۔

(٢) اگر امام حسنؑ کی جگہ کوئی اور دنیوی سردار ہوتا تو کیا کرتا؟ امام صاحب کے رویہ کا اس سے مقابلہ کرو۔

(٣) امام صاحب نے باندی کو کیوں معاف کردیا۔ اور پھر آزاد کیوں کیا؟ اس کا سبب اپنی فارسی میں لکھو۔

(٤) فرو خوردن۔ ریختن خشم اور احسان کنندہ کی تحلیل صرفی کرو؟

مناجات

کریما ببخشای بر حال ما — که هستیم اسیر کمند هوا
نداریم غیر از تو فریادرس — توئی عاصیان را خطا بخش و بس
نگهدار ما را ز راه خطا — خطا در گذار و صوابم نما

در نعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زبان تا بود در دهان جایگیر — ثنای محمد بود دلپذیر
حبیب خدا اشرف انبیا — که عرش مجیدش بود متکا
سوار جهانگیر یکران براق — که بگذشت از قصر نیلی رواق

خطاب نفس

چهل سال عمر عزیزت گذشت — مزاج تو از حال طفلی نگشت
همه با هوا و هوس ساختی — دمی با صلاح نه پرداختی
مکن تکیه بر عمر ناپایدار — مباش ایمن از بازی روزگار

در مدح کرم

دلا هر که بنهاد خوان کرم | بشد نامدار جهان کرم
کرم نامدار جهانت کند | کرم کارگار امانت کند
ورای کرم در جهان کار نیست | وزین گرم‌تر هیچ بازار نیست
کرم مایهٔ شادمانی بود | کرم حاصل زندگانی بود
دلی عالمی از کرم تازه دار | جهان را ز بخشش پرآوازه دار
همه وقت شو در کرم مستقیم | که هست آفریننده جان کریم

در صفت سخاوت

سخاوت کند نیکبخت اختیار | که مرد از سخاوت شود بختیار
به لطف و سخاوت جهانگیر باش | در اقلیم لطف و سخا میر باش
سخاوت بود کار صاحبدلان | سخاوت بود پیشهٔ مقبلان
سخاوت مس عیب را کیمیاست | سخاوت همه دردها را دواست

مشو تا توان از سخاوت بری
که گوی تهی از سخاوت بری

در مذمت بخیل

اگر چرخ گردد بکام بخیل — ور اقبال باشد غلام بخیل
وگر در کفش گنج قارون بود — وگر تا بعرش ار ربع مسکون بود
نیرزد بخیل آنکه نامش بری — وگر روزگارش کند چاکری
مکن التفاتی بمال بخیل — مبر نام مال و منال بخیل
بخیل ار بود زاهد بحر و بر — بهشتی نباشد بحکم خبر
بخیل ار به باشد توانگر بمال — بخواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیان ز اموال بر می خورند — بخیلان غم سیم و زر می خورند

در صفت تواضع

دلا گر تواضع کنی اختیار — شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع زیادت کند جاه را — که از مهر پر تو بود ماه را
تواضع بود مایهٔ دوستی — که عالی بود پایهٔ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز — تواضع بود سروران را طراز
تواضع کند هر که هست آدمی — نه زیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کند هوشمند گزین — نهد شاخ پرمیوه سر بر زمین

تواضع بود حرمت افزای تو | کند در بهشت برین جای تو
تواضع کلید در جنت است | سرافرازی و جاه را زینت است
کسی را که گردن کشی در سرست | تواضع ازو یافتن خوشتر است
کسی را که عادت تواضع بود | ز جاه و جلالش تمتع بود
تواضع عزیزت کند در جهان | گرامی شوی پیش دانا چو جان
تواضع مدار از خلائق دریغ | که گردن ازان برکشی همچو تیغ
تواضع ز گردن فرازان نکوست | گدا گر تواضع کند خوی اوست

در مذمت تکبر

تکبر مکن زینهار ای پسر | که روزی ز دستش در آئی بسر
تکبر ز دانا بود ناپسند | غریب آید این معنی از هوشمند
تکبر بود عادت جاهلان | تکبر نیاید ز صاحبدلان
تکبر عزازیل را خوار کرد | بزندان لعنت گرفتار کرد
کسی را که خصلت تکبر بود | سرش پر غرور از تصور بود
تکبر بود مایه مدبری | تکبر بود اصل بدگوهری

چو دانی تکبر چرا می کنی
خطا می کنی و خطا می کنی

در فضیلت علم

بنی آدم از علم یابد کمال — نه از حشمت و جاه و مال و منال
چو شمع از پی علم باید گداخت — که بی علم نتوان خدا را شناخت
خردمند باشد طلبگار علم — که گرم است پیوسته بازار علم
کسی را که شد در ازل بختیار — طلب کردن علم کرد اختیار
طلب کردن علم شد بر تو فرض — دگر واجبست از پیش قطع ارض
برو دامن علم گیر استوار — که علمت رساند بدار القرار
میاموز جز علم گر عاقلی — که بی علم بودن بود غافلی
ترا علم در دین و دنیا تمام — که کار تو از علم گیرد نظام

مشق

(۱) اُردو ترجمہ کرو۔

(الف) کریما ببخشای بر حال ما .. .. صوابم نما
(ب) چهل سال عمر عزیزت گذشت .. .. بازی امروزگار
(ج) دلا گر تواضع کنی اختیار .. .. سروران را طراز
(د) تکبر مکن زینهار اے پسر .. .. .. گمہ فنا کرد

(۲) معنی اور مطلب لکھو:-
متکا - یکران - براق - نیلی رواق - بختیار - کیمیا - قطع ارض
دارالقرار-

(۳) ترکیب نحوی کرو:-
(الف) چو شمع از پے علم ... ... خدا را شناخت
(ب) کسے را کہ شد در ازل ... ... اختیار

(۴) اشعار ذیل کی نثر کرو -
(الف) اگر چرخ گردد بکام بخیل ... ... منال بخیل
(ب) بنی آدم از علم یابد کمال ... ... علم کرد اختیار

(۵) تواضع اور تکبر پر اپنی فارسی نثر میں چند سطریں لکھو -

تمام شد

فرہنگ الفاظ فارسی جدید

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
١٤	چکمہ	بوٹ	٢٩	تمبر	ٹکٹ
١٣	منگولہ	ٹوپی کا پھندنا	٣١	ترہ	ترکاری
٢١	قاشق	چمچہ	〃	یابو	خچر
〃	فنجان	چائے کی پیالی	〃	زیردست	عاجز، کمزور
〃	نہار	دوپہر کا کھانا	٣٣	دکتور	ڈاکٹر
〃	عصرانہ	شام کا ناشتہ	〃	محتال	مکار، چالاک
〃	شام	رات کا کھانا	٣٦	دعویٰ	جھگڑا
٢٦	اطاق تحریر	لکھنے پڑھنے کا کمرہ	〃	بندی خانہ	قید خانہ
〃	مسطر	رول	٣٨	باش	ٹھہر
٢٩	پست خانہ	ڈاک خانہ	〃	خیرہ	شریر
〃	مرکب	روشنائی	〃	باغ وحش	چڑیا خانہ
〃	فراش پست	ڈاکیہ	〃	شوخی	گستاخی
〃	کاغذ	خط	٤٤	مواجب	تنخواہ
〃	قراول	سپاہی	٤٩	کرپاسی	سوتی کپڑا

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۴۷	دائی	ماموں	۴۹	گازر	دھوبی
"	عروس	دلہن	"	ساعت بغلی	جیبی گھڑی
"	داماد	دولہا	"	ساعت مجلسی	ٹائم پیس
"	عروسی	شادی	"	عقرب	گھڑی کی سوئی
"	مادرندر	سوتیلی ماں	"	پشک	بلی
"	نوہ	پوتا یا نواسہ	۵۲	موشی	چوہا
"	توسے	اندر	"	ناودان	پرنالہ
"	مدیر	ایڈیٹر	"	سترہ	گالی
"	مجلّہ	رسالہ	"	پلّہ	سیڑھی
۴۸	ادارہ	دفتر	"	دویست	دوسو
"	مہندس	انجینئر	"	مجری	ڈبیہ
۴۹	چارسوق	سڑک چوراہا	"	جامعہ	یونیورسٹی
"	پس کوچہ	گلی	"	کلیہ	کالج
"	سرداری	اوورکوٹ	۶۰	سرمعلّم	ہیڈ ماسٹر
"	یختہ	گریبان	"	مقوہ	گتہ

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۶۰	مرداو پاک کن	ربڑ	۶۳	چلواری	لٹھا
〃	آسیا	ایشیا	〃	آلش کن	تبدیل کر
〃	منحرف	ٹیڑھا	۶۴	چرک	میلا
〃	قاق	قلم کا شگاف	〃	پاکن	پاؤں میں پہن
〃	حیاط	صحن	〃	پانطلون	پتلون
〃	اسکملہ	اسٹول	〃	ماہوت	بانات
〃	گچ	چاک	〃	رخت شو	دھوبی
〃	لوح سنگ	سلیٹ	〃	لیفہ	نیفہ
〃	قلم حجر	سلیٹ کا قلم	〃	خشتک	نیفہ کی چڑیا
〃	ریشں	نب	〃	دبگ	الگنی
〃	رخصت	چھٹی	〃	قطیفہ	تولیہ
۶۱	څو دپه نه کند	نہ مارے	〃	شوخگن	میلا
〃	د ادمرن	شور نہ مچا	〃	قلمکار	چھینٹ
〃	گاہ نیست	وقت نہیں ہے	〃	بند	کمر بند
۶۲	بمان بایست	ٹھہر	〃	پوپک	پھندنا
۶۳	باشتہ توب	دوڑتا ہوا	〃	ظربوش	ترکی ٹوپی
〃	توپ طاقہ	تھان	〃	قلپاق	بالوں کی ٹوپی
〃	خفتان	چغہ	۶۹	قمار	جوا
〃	تکاندن	جھٹکنا	〃	زور خانہ	اکھاڑہ

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۶۶	تق تق	کھٹکھٹانا	۶۹	میل	مگدر
"	ناخوشی	بیماری، تکلیف	"	بادبادک	پتنگ
"	قاطرچی	خچروالا	۶۹	توپ بازی	گیند کھیلنا
"	کفش خانہ	غریب خانہ	"	مرفق	کہنی
"	مقصر	قاصر، عاجز	۷۰	لونشان	میدان
"	جوگندمی	کھچڑی	"	کالسکہ	گاڑی
"	بورچپے	خشخشی	"	کالسکۂ بخار	انجن
"	سبیل	مونچھیں	"	بلیت	ریل کا ٹکٹ
"	اروپا	یورپ	"	ماشین	ریل
"	مغشوش	خطرناک	"	ماشین چی	انجن ڈرائیور
"	ترن	ریل، ٹرین	"	سنگ زغال	پتھر کا کوئلہ
۶۹	بازی آتش	آتشبازی	"	تلگراف	تار
"	ترقہ	پٹاخہ	۷۱	استاسیون	اسٹیشن
"	قلم زرچک	پھلجھڑی	"	گار	پلیٹ فارم
"	بودنہ بازی	بٹیر بازی	"	قطار آہن	ریل کی لائن
"	قوچیہ	بینڈھا	"	پاکت	لفافہ
"	ترقیدن	پھٹنا	"	سجع	مہر کی عبارت
"	درشکہ	گھوڑا گاڑی	۷۵	پرویزن	چھلنی
۷۴	ناشتا	بھوکا	"	پلو	پلاؤ

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۷۴	قاق	بسکٹ	۷۵	چلو	بغیر گوشت کا پلاؤ
〃	کرہ	مکھن	〃	سفرہ	دسترخوان
〃	سرشیر	بالائی	〃	پہن کش	بچھوا
〃	تخم نیم رو	اُبلا ہوا انڈا	〃	جور	قسم
〃	نبات	مصری	۷۷	مفاصل	جوڑ
〃	کبریت	دیا سلائی	〃	استفراغ	قے
〃	غلیان	حقہ	〃	حق القدم	فیس
〃	بادنجان	بینگن	۷۸	خائیدن	چبانا
〃	اسفاناخ	سیپا	۸۰	گل و شل	کیچڑ
〃	سبوس	بھوسی	〃	پشمینہ	اونی
〃	چتولی زردک	گاجر کا پلاؤ	〃	منقل	انگیٹھی
〃	جوز	چھالیہ	〃	لگد	ٹھوکر
〃	آہک	چونہ	〃	اوجاق	چولھا
〃	زردک	گاجر	۸۱	سرما خوردن	زکام ہونا
〃	موز	کیلا	〃	چائیدہ شدن	〃
۷۵	سپیل کلید	ملاحظہ فرمائیے	〃	لخت و بر	ننگے بے پتوں کے
〃	لب گردان بکن	ہلالو	〃	بوقلموں	رنگ برنگ
〃	چاق کردہ	تیار کر کے	۸۵	اورس	پتہ ۔ ایڈریس

ریویو

لالہ رام پرشاد اینڈ سنس بک سیلرز، سبزی منڈی آگرہ نے مندرجہ ذیل چار کتابیں طالب علموں کے استفادہ کے واسطے شائع کی ہیں۔ یہ چاروں کتابیں مولانا سیماب اکبرآبادی کی مرتب کی ہوئی ہیں اور طلباء کی استعداد کو مدنظر رکھ کر صاف اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام واقعات وحالات قصہ یا مکالمہ کی صورت میں بیان کئے گئے ہیں تاکہ طالب علموں کے واسطے ان کا مطالعہ دلچسپی کا موجب ہو۔

ادبی موتی حصہ اول۔ دلچسپ اخلاقی نتیجہ خیز مختصر قصوں کا مجموعہ ہے۔

〃 〃 حصہ دوم۔ اس میں قصوں کے پیرایہ میں صحت کے عام اصول بیان کئے گئے ہیں

〃 〃 حصہ سوم۔ اس میں الورا کے غار، تاراگڑھ کا قلعہ، شالامار باغ، یورپ کے پہاڑ وغیرہ کے تاریخی حالات اور قدرتی مناظر وغیرہ کا ذکر ہے

〃 〃 حصہ چہارم۔ اس میں ہندوستان اور دوسرے ملک کے بعض سربرآوردہ اشخاص مثلاً گوسائیں تلسی داس، سٹریگر، ٹالسٹائی وغیرہ کے سوانح حیات درج ہیں۔

یہ چاروں کتابیں کراؤن سائز پر ہیں اور ہر ایک کی قیمت ۱۰/ ہے۔

از رسالہ "زمانہ" کانپور

DUE DATE